

عربی اسکیم

سراجُ الدین ندوی

اسلام بک ڈپو

عربی سے لکھیے



سیراج الدین ندوی

اسلام بک ڈپو
— اردو بازار — لاہور —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق اشاعت برائے
مِلّات پبلشرز محفوظ ہیں

85/24

عربی سیکھئے

نام کتاب _____ عربی سیکھئے
تالیف _____ سراج الدین ندوی
بار اول _____ اکتوبر 1998ء
بار دوم _____ 2011ء
پرینٹرز _____ آر۔ آر۔ پرنٹرز
قیمت _____ 1- روپے

لئے کے پتے

مِلّات پبلشرز

Ph: 051-2254111 فیصل مسجد اسلام آباد

E-mail: millat_publication@yahoo.com

مِلّات پبلشرز

پوسٹ مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون 042-37124354 لکس 042-37352798

مِلّات پبلشرز
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941

فہرست

	پیش لفظ	
۴		
۷	(Parts of speech)	پہلا سبق
۱۲	(Proper Noun, Common Noun)	دوسرا سبق
۱۹	(Gender)	تیسرا سبق
۲۲	(Demonstrative Noun)	چوتھا سبق
۳۰	(Number)	پانچواں سبق
۳۵	(Plural Number)	چھٹا سبق
۴۲	(Broken Plural)	ساتواں سبق
۵۱	(Possessive Case)	آٹھواں سبق
۵۸	(Use of Possessive Case)	نواں سبق
۶۶	(Adjective)	دسواں سبق
۷۴	(Use of Adjective)	گیارہواں سبق
۸۰	(Prepositions)	بارہواں سبق
۸۶	(Nominative Pronouns)	تیرہواں سبق
۹۵	(Possessive or Objective Pronouns)	چودھواں سبق
۱۰۴	(Interrogative Sentences)	پندرہواں سبق
۱۱۲	Vocabulary	فرہنگ

پیش لفظ

عربی زبان کی اہمیت سے کوئی مسلمان انکار نہیں کر سکتا۔ اسے سیکھنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ دین کے لیے بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی دنیا کے لیے۔

کلامِ ہدایت قرآن مجید عربی میں ہے، جس کا پڑھنا، سمجھنا اور سمجھ کر اس کی ہدایات پر عمل کرنا دینی فریضہ ہے۔ خدا کا شکر ہے مسلمان خواتین و مرد نہ صرف قرآن پڑھتے ہیں بلکہ حفظ بھی کر لیتے ہیں لیکن عربی زبان نہ جاننے کی وجہ سے اکثر قرآن کے پیغام کو گہرائی کے ساتھ سمجھنے سے محروم رہتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ اردو اور دیگر زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر بھی موجود ہوتی ہیں۔ اگر ہم قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کے لیے ہی عربی زبان سیکھ لیں تو یہ بہت فائدے کا کام ہے۔ ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ قدرت نے لاکھوں انسانوں کے لیے عرب ممالک میں روزگار کے ذرائع مہیا فرمادیئے ہیں لہذا عرب ممالک جانے والے ہی لوگ عربی سے ناواقفیت کی وجہ سے عموماً پریشان رہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ انہیں عربی سے کچھ واقفیت ضرور ہو جائے اس لیے وہ عربی سکھانے والی کتب سے استفادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ”عربی سیکھئے“ کا مطالعہ انتہائی مفید رہے گا۔

یوں تو بازار میں عربی سکھانے والی بے شمار کتب ملتی ہیں جنہیں مروجہ اصولوں کے مطابق عربی داں حضرات نے اپنے اپنے الفاظ میں معمولی تبدیلیوں کے ساتھ پیش کیا ہے لیکن اس کتاب میں شامل اسباق کی

نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ مولانا سراج الدین ندوی صاحب نے ان کو انگریزی قواعد کی بنیاد پر تحریر کیا ہے۔ چنانچہ دینی مدارس کے علاوہ اسکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات اس کتاب کے ذریعہ باسانی عربی لکھنا اور پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔

مولانا سراج الدین ندوی صاحب درس گاہ اسلامی میں عربی کے استاد ہیں۔ ہماری خواہش پر موصوف نے یہ اسباق تحریر کیے جنہیں ماہ نامہ ”نور“ (بچوں کا ڈائجسٹ) میں مسلسل پندرہ ماہ تک شائع کیا گیا اور قارئین نے انہیں بے حد پسند کیا اور انہیں کے مسلسل اصرار پر ان اسباق کو کتابی صورت میں شائع کیا جانا طے کر لیا گیا۔ پہلا حصہ حاضر خدمت ہے ان شاء اللہ جلد ہی دوسرا حصہ شائع کیا جائے گا۔

ناشر

پہلا سبق

پیارے بچو! زبان سے جو بات نکلتی ہے اسے لفظ (Word) کہتے

ہیں۔

لفظ دو طرح کا ہوتا ہے (۱) با معنی (Meaningful) (۲) بے

معنی (Meaningless)۔

اگر زبان سے نکلنے والے لفظ کا کوئی معنی و مطلب اور مفہوم نہیں

ہے تو وہ لفظ بے معنی ہے۔ جیسے روٹی و روٹی میں لفظ ”وٹی“۔ دال وال میں لفظ ”وال“ وغیرہ ایسے لفظ کو ”مہمل“ کہتے ہیں۔

اگر زبان سے نکلنے والے لفظ کا کوئی معنی و مطلب اور مفہوم ہے تو

وہ با معنی لفظ ہے اسے کلمہ (Word) کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم (Noun) ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز یا جگہ وغیرہ کو بتائے۔

جیسے زید، دہلی، قلم وغیرہ۔

۲۔ فعل (Verb) جس کلمہ سے کسی زمانہ میں کسی کام کا ہونا یا کسی

کام کا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے کھایا، کھائے گا، کھاؤ وغیرہ۔

۳۔ حرف (Preposition) جو نہ اسم ہو اور نہ فعل بلکہ اسم یا

فعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہو۔ جیسے مِنْ (سے) فِي (میں) اِلَى

(طرف) وغیرہ۔

جو بھی بات کہنی ہو وہ دو کلموں سے کم میں نہیں کہی جاسکتی۔ مکمل

بات کو جو دو کلموں یا دو سے زیادہ میں کہی جائے جملہ (Sentence) کہتے

ہیں۔ جیسے زَيْدٌ دُكْتُورٌ (زید ڈاکٹر ہے) ضَرْبٌ زَيْدٌ (زید نے مارا)۔
 اب دیکھنا یہ ہے کہ جملہ کس طرح بنایا جائے اور بہت سے
 لفظوں (Words) کو ملا کر کس طرح مکمل بات (Sentence) کہی
 جائے؟ آپ اس بات کو یاد رکھیے کہ انگریزی میں تو بغیر فعل (Verb)
 کے جملہ نہیں بن سکتا مگر عربی میں بغیر فعل کے بھی جملہ بن جاتا ہے یعنی
 صرف ایک اسم دوسرے اسم کے ساتھ مل کر بات پوری کر دیتا ہے۔
 یہ بات بھی یاد رکھیے کہ اردو میں جو لفظ ”ہے“ استعمال ہو رہا ہے
 عربی میں اس کا کوئی ترجمہ (Translation) نہیں کیا جاتا اور نہ ہی
 انگریزی کی طرح ”ہے“ کو فعل (Verb) سمجھا جاتا ہے۔

جملہ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر جملہ میں فعل
 (Verb) استعمال نہیں ہوا ہے تو جملہ بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ
 اردو کے جملہ میں سے لفظ ”ہے“ نکال دیجئے اور باقی کلموں کو دو دو پیش لگا
 دیجئے مثلاً ”حامد عالم ہے“ کی عربی بنانا ہو تو پہلے لفظ ”ہے“ کو نکال دیجئے
 پھر حامد اور عالم پر دو دو پیش لگا دیجئے اور کہیے حَامِدٌ عَالِمٌ۔ اسی طرح کی
 چند مثالیں سنئے :

خَالِدٌ جَاهِلٌ۔ خالد جاہل ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ۔ محمد رسول ہیں۔

نَاصِرٌ طَبِيْبٌ۔ ناصر طبیب ہے۔

شَكِيْلٌ عَاقِلٌ۔ شکیل عقل مند ہے۔

عَزِيْزٌ شَرِيْفٌ۔ عزیز شریف ہے۔

اوپر کے جملے تو ایسے تھے جن کے الفاظ عربی تھے۔ جب الفاظ

(Words) عربی کے نہ ہوں بلکہ کسی اور زبان کے ہوں تو اس وقت ایسا کریں گے کہ لفظ ”ہے“ کو نکال کر ان کی عربی لکھیں گے اور پھر دو دو پیش دے دیں گے۔ جیسے ”بکر دوست ہے“ ایک جملہ ہے جس کی عربی بنانا ہے۔ سب سے پہلے ”ہے“ نکال دیں گے اور پھر بکر اور دوست کی عربی معلوم کریں گے۔ بکر چونکہ نام ہے اس لیے اس کی عربی بھی بکر ہی ہوگی۔ دوست کی عربی صَدِیق ہے۔ اب بکر اور صَدِیق کو دو دو پیش لگا دیں گے اور کہیں گے بَکْرٌ صَدِیقٌ۔ اسی طرح کی چند مثالیں اور سنئے۔

شکیل بیمار ہے۔ - شکیلٌ مَرِیضٌ۔

شاہد کیونٹ ہے۔ - شَاهِدٌ کِیُونْتُہے۔

زاہد ٹیچر ہے۔ - زَاهِدٌ تُیچِرٌہے۔

عمر و باپ ہے۔ - عَمْرٌ وَاَبٌہے۔

نجم نیک ہے۔ - نَجْمٌ نِیکٌہے۔

اوپر کے تمام جملے اسی طرح بنائے گئے ہیں کہ اردو کے جملے میں سے پہلے ’ہے‘ کو نکال دیا پھر باقی کلموں کی عربی معلوم کر کے ان کو دو دو پیش دیے گئے کیوں کہ ہر جملہ کا پہلا لفظ مخصوص نام معرفہ (Proper Noun) ہے اس لیے اس کی عربی بنانے کی ضرورت نہ تھی۔ صرف دوسرے لفظ کی عربی معلوم کی گئی اور دونوں پر دو دو پیش دے دیے گئے۔ اسی طرح تمام جملے بنائے جائیں گے۔

اب تک جتنے جملے بنائے گئے وہ دو کلموں سے بنائے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام جملے بنائے جائیں گے چاہے وہ کتنے ہی لمبے ہوں۔ اگر ان میں فعل (Verb) استعمال نہ ہوا ہو وہ جملہ اسبیہ ہی کہلائیں گے۔ جملہ اسبیہ

کے دو جز (Parts) ہوتے ہیں۔

۱۔ مبتدا (Subject) جس کے بارے میں کچھ کہا جائے۔

۲۔ خبر (Predicate) جو کچھ کسی کے بارے میں کہا جائے۔

جیسے زید عالم میں زید مبتدا ہے کیوں کہ زید کے بارے میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ وہ جاننے والا ہے۔ عالم خبر ہے کیوں کہ علم والی بات زید کے بارے میں بتائی جا رہی ہے۔ مبتدا اور خبر کی تعریفیں (Definition) اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

یہ مثالیں غور سے پڑھئے۔

خَالِدٌ عَامِلٌ۔ خلد گورز ہے۔

↓ ↓

مبتدا خبر

حَامِدٌ مُسَاعِدٌ۔ حامد اسٹنٹ ہے۔

↓ ↓

مبتدا خبر

أَبْرَارٌ مِكْثَارٌ۔ ابرار باتونی ہے۔

↓ ↓

مبتدا خبر

نَعِيمٌ خَطِيبٌ۔ نعیم خطیب ہے۔

↓ ↓

مبتدا خبر

التمرین الاول

عربی سے اردو ترجمہ کیجئے۔

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| (۱) وَاحِدٌ غَبِيٌّ | (۶) اِسْرَارٌ خَادِعٌ |
| (۲) مُحَمَّدٌ صَادِقٌ | (۷) عَاشِقٌ قَصِيْرٌ |
| (۳) حَبِيْبٌ سُجَّانٌ | (۸) جَمِيْلٌ مُؤَدَّبٌ |
| (۴) حَامِدٌ كَسُوْلٌ | (۹) حُسَيْنٌ طَوِيْلٌ |
| (۵) زَاهِدٌ سَفِيْةٌ | (۱۰) خَلِيْلٌ عَاجِزٌ |

التمرین الثانی

اردو سے عربی ترجمہ کیجئے۔

- | | |
|-------------------------|------------------------|
| (۱) جلال شرارتی ہے۔ | (۲) منصور مخنتی ہے۔ |
| (۳) سعید نائی ہے۔ | (۴) زید دھوبی ہے۔ |
| (۵) حمید نانبائی ہے۔ | (۶) وحید گھڑی ساز ہے۔ |
| (۷) کفیل تیل فروش ہے۔ | (۸) حبیب ایمان دار ہے۔ |
| (۹) شاکر جنرل مرچنٹ ہے۔ | (۱۰) فرقان دوست ہے۔ |

نوٹ :- ان تمرینات کو نیچے لکھے گئے صحیح جوابوں سے ملائیے

حل التمرین الاول

- | | |
|----------------------|-------------------------|
| (۱) واحد کند ذہن ہے۔ | (۲) محمد سچا ہے۔ |
| (۳) حبیب جیلر ہے۔ | (۴) حامد لا پرواہ ہے۔ |
| (۵) زاہد بے وقوف ہے۔ | (۶) اسرار دھوکہ باز ہے۔ |
| (۷) عاشق پستہ قد ہے۔ | (۸) جمیل مہذب ہے۔ |
| (۹) حسین لمبا ہے۔ | (۱۰) خلیل بے بس ہے۔ |

حل التمرین الثانی

- | | |
|--------------------|------------------|
| (۱) جلال شریو۔ | (۲) منصور مجتہد۔ |
| (۳) سعید حلاق۔ | (۴) زید غسال۔ |
| (۵) حمید خباز۔ | (۶) وحید ساعاتی۔ |
| (۷) کفیل زیات۔ | (۸) حبیب امین۔ |
| (۹) شاہر تاجر عام۔ | (۱۰) فرقان صدیق۔ |

سوالات

- (۱) کلمے کی قسمیں مثال کے ساتھ بیان کیجئے؟
- (۲) مبتدأ و خبر کی تعریف کر کے مثال سے واضح کیجئے؟
- (۳) جملہ اسبیہ کسے کہتے ہیں؟ تین مثالیں بھی دیجئے؟
- (۴) ان جملوں کی عربی بنائیے:

مظاہر محنتی ہے..... خالد وھو کہ باز ہے.....
 نصیر وھو بی ہے..... ظہیر گھڑی ساز ہے.....
 ظریف لا پرواہ ہے..... اقبال شاعر ہے.....
 جمیل ڈاکٹر ہے.....

دوسرا سبق

معرفہ و نکرہ

(Proper Noun & Common Noun)

پہلے سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جب جملہ اسبیہ (مبتدا، خبر) کی عربی بنانا ہو تو مبتدا اور خبر دونوں پر دو دو پیش دے دیں گے جیسے حامد سچا ہے کی عربی ہوگی ”حَامِدٌ صَادِقٌ“۔

پہلے سبق میں جن جملوں کی مشق کرائی گئی ہے ان میں مبتدا (Subject) کوئی خاص شخص تھا۔ کوئی عام شخص بھی مبتدا ہو سکتا ہے۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ خاص و عام کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم معرفہ (Proper Noun) جو اسم کسی خاص شخص، جگہ یا خاص چیز کے لیے استعمال ہو یعنی کسی متعین فرد کو بتائے جیسے حامد، دہلی، جمننا وغیرہ۔

(۲) اسم نکرہ (Common Noun) جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال نہ ہو بلکہ غیر متعین شخص، جگہ یا چیز کو بتائے۔ جیسے وِلْدٌ (لڑکا) نَهْرٌ (دریا) بَلَدٌ (شہر)۔

اب یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ اگر مبتدا اسم معرفہ ہے تو اس پر

صرف دو پیش لگا کر اسے مبتدا بنا دیجئے جیسا کہ پہلے سبق کی تمام مثالوں میں آپ دیکھ چکے ہیں لیکن اگر وہ اسم نکرہ ہے تو اس سے پہلے 'ال' لگا دیجئے۔

آپ صرف اتنا یاد رکھیں کہ انگریزی میں جہاں پر The کا استعمال ہوتا ہے عام طور پر ایسے مقامات پر عربی میں "ال" کا استعمال ہوتا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ جس اسم نکرہ سے پہلے "ال" لگائیں گے اس اسم پر دو پیش کے بجائے ایک پیش ہوگا جیسے وَلَدٌ پر "ال" داخل کریں گے تو اسے "الْوَلَدُ" پڑھیں گے۔ دوسرے الفاظ میں آپ یوں سمجھ سکتے ہیں کہ جب کسی لفظ پر "ال" داخل ہوتا ہے تو اس لفظ پر تنوین (دو پیش) دوزبر (دو زیر) نہیں آسکتی۔

یہ باتیں ذہن نشین کرتے ہوئے نیچے کی مثالوں پر غور کیجئے اور دیکھئے کہ اسم نکرہ کو مبتدا قرار دیا گیا ہے اس لیے اس پر "ال" داخل کیا گیا ہے اور "ال" کی وجہ سے مبتدا پر دو پیش کی بجائے ایک پیش رہ گیا ہے۔

(۱) لڑکا مہذب ہے۔ الْوَلَدُ مُؤَدَّبٌ.

(۲) استاذ مہربان ہے۔ الْأُسْتَاذُ شَفِيقٌ.

(۳) بیمار سویا ہوا ہے۔ الْمَرِيضُ نَائِمٌ.

(۴) باپ نیک ہے۔ الْأَبُ صَالِحٌ.

التمرین الاول

عربی سے اردو بنائیے۔

- | | |
|--------------------------|-------------------------|
| (۱) الدَّرْسُ سَهْلٌ. | (۲) الْمَاءُ بَارِدٌ. |
| (۳) الطَّعَامُ لَذِيذٌ. | (۴) الْعَمُّ ذَكِيٌّ. |
| (۵) الْآخُ عَالِمٌ. | (۶) الْخَالُ مُعَلِّمٌ. |
| (۷) الْحَلَّاقُ حَاضِرٌ. | (۸) الْقَلَمُ جَدِيدٌ. |
| (۹) الْكِتَابُ ثَمِينٌ. | (۱۰) الثَّوْبُ رَخِيصٌ. |
| (۱۱) الْعِلْمُ مُفِيدٌ. | (۱۲) الْجَمَلُ وَفِيٌّ. |

التمرین الثانی

اردو سے عربی بنائیے۔

- | | |
|----------------------|------------------------|
| (۱) پھل کچا ہے۔ | (۲) کیلا زرد ہے۔ |
| (۳) لیموں کھٹا ہے۔ | (۴) تربوز ٹھنڈا ہے۔ |
| (۵) سیب میٹھا ہے۔ | (۶) کھجور ادھ کھری ہے۔ |
| (۷) سنترہ مفید ہے۔ | (۸) خربوزہ لذیذ ہے۔ |
| (۹) انار سستا ہے۔ | (۱۰) آم پکا ہے۔ |
| (۱۱) انگور مہنگا ہے۔ | (۱۲) آڑو سڑا ہوا ہے۔ |

نوٹ :- درج بالا تمرینات کو نیچے کے صحیح حلوں سے ملائیے۔

حل التمرین الاول

عربی سے اردو

- | | |
|------------------------|----------------------|
| (۱) سبق آسان ہے۔ | (۲) پانی ٹھنڈا ہے۔ |
| (۳) کھانا مزیدار ہے۔ | (۴) چچا زہین ہے۔ |
| (۵) بھائی عالم ہے۔ | (۶) ماموں ٹیچر ہیں۔ |
| (۷) نائی موجود ہے۔ | (۸) قلم نیا ہے۔ |
| (۹) کتاب قیمتی ہے۔ | (۱۰) کپڑا سستا ہے۔ |
| (۱۱) علم فائدہ بخش ہے۔ | (۱۲) اونٹ وفادار ہے۔ |

حل التمرین الثانی

اردو سے عربی

- | | |
|----------------------------|------------------------------------|
| (۱) الثَّمْرُ فَجٌّ. | (۳) اللَّيْمُونُ حَامِضٌ. |
| (۵) الثَّفَّاحُ حُلْوٌ. | (۷) البُرْتُقَالُ مُفِيدٌ. |
| (۹) الرُّمَّانُ رَخِيصٌ. | (۱۱) العِنْبُ غَالٍ. |
| (۲) المَوْزُ أَصْفَرٌ. | (۴) البَطِيخُ الْأَحْمَرُ بَارِدٌ. |
| (۶) التَّمْرُ مُنْصَفٌ. | (۸) البَطِيخُ لَذِيذٌ. |
| (۱۰) الأَنْبَةُ نَاضِجَةٌ. | (۱۲) الخَوْخُ مُتَعَفِّنٌ. |

سوالات

- (۱) معرفہ و نکرہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں بھی دیجئے۔
 (۲) درج ذیل الفاظ کو مبتدا قرار دے کر اپنے جملوں میں استعمال

کیجئے۔

الرَّجُلُ (آدمی)	الْبَيْتُ (گھر)
الْمَسْجِدُ (مسجد)	الطَّعَامُ (کھانا)
	الْمُعَلِّمُ (استاد)

درج ذیل الفاظ کو خبر قرار دے کر جملے بنائیے:

لَطِيفٌ (صاف)	سَرِيعٌ (تیز)
مَفْتُوحٌ (کھلا ہوا)	مُغْلَقٌ (بند)
	صَعْبٌ (مشکل)



تیسرا سبق

جنس (GENDER)

عربی میں جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مذکر (Masculine Gender) وہ اسم جو نر کے لیے

بولا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ وَاَلدُّ.

(۲) مؤنث (Feminine Gender) وہ اسم جو مادہ کے لیے

بولا جاتا ہے۔ جیسے امْرَأَةٌ، بِنْتُ.

وہ الفاظ جو نر و مادہ نہ ہوں جنہیں انگریزی میں (Neuter)

Gender کہا جاتا ہے انہیں بھی عربی میں مذکر یا مؤنث میں تقسیم کیا گیا

ہے۔ اس طرح سے ہر اسم مذکر ہو گا یا مؤنث خواہ وہ حقیقتاً نر و مادہ ہو یا نہ ہو۔

مؤنث کی کچھ علامتیں ہیں اگر کسی اسم میں ان علامتوں میں سے کوئی

علامت پائی جائے تو اسے مؤنث سمجھا جائے گا ورنہ مذکر۔

مؤنث کی علامتیں:

(۱) جس اسم کے آخر میں تائے مدورہ گول (ة) ہو جیسے طَاوِلَةٌ

(میز)

(۲) جس اسم کے آخر میں الف مدودہ (اء) ہو جیسے حَمْرَاءُ

(سرخ)

(۳) جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ (ئ) ہو جیسے

(صُغْرَى)

(۴) جو لفظ مادہ کے لیے استعمال ہوتا ہے یعنی اس کے مقابل نر پایا جاتا ہو جیسے بِنْتُ - اُمُّ۔

(۵) بعض اسم ایسے بھی ہیں جن میں مونث کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی مگر اہل عرب ان کو مونث ہی استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مونث اسم کو مونث سماعی (Based on hearsay) کہا جاتا ہے۔ جیسے اَرْضُ (زمین) عَيْنُ (آنکھ)۔ اگر مبتدا مذکر ہو تو اس کی خبر بھی مذکر ہوگی اور اگر مبتدا مونث ہو تو اس کی خبر بھی مونث ہوگی۔

مشائیں

الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ

عورت نیک ہے۔

الْبِنْتُ ذَكِيَّةٌ

لڑکی ذہین ہے۔

الرَّجُلُ صَالِحٌ

مرد نیک ہے۔

الْوَلَدُ ذَكِيٌّ

لڑکا ذہین ہے۔

الرَّجُلُ مذکر ہے اس لیے اس کی خبر صَالِحٌ بھی مذکر لائی گئی۔

الْمَرْأَةُ مونث ہے اس لیے اس کی خبر صَالِحَةٌ بھی مونث لائی گئی۔

یہ بات بھی یاد رکھیے کہ مذکر کو مونث بنانے کے لیے عام طور سے

مذکر کے آخر میں 'ة' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں صَالِحٌ سے صَالِحَةٌ اور ذَكِيٌّ سے ذَكِيَّةٌ کیا گیا ہے۔

التمرین الاول

عربی سے اردو بنائیے۔

- | | |
|-----------------------------|-----------------------------|
| (۱) الْحَدِيقَةُ جَمِيلَةٌ. | (۲) الْوَرْدَةُ حَمْرَاءُ. |
| (۳) الْأُمُّ مُعَلِّمَةٌ. | (۴) الْفَاكِهَةُ فِجَّةٌ. |
| (۵) الْخَالَةُ ذَاهِبَةٌ. | (۶) زَيْنَبُ صَالِحَةٌ. |
| (۷) الْبِنْتُ ذَكِيَّةٌ. | (۸) الْمَنَارَةُ شَامِخَةٌ. |
| (۹) الْعَمَّةُ أَيْةٌ | |

التمرین الثانی

اردو سے عربی بنائیے۔

- | | |
|--------------------|-----------------------|
| (۱) گھڑی بند ہے۔ | (۲) کمرہ کشادہ ہے |
| (۳) ڈیسک پرانی ہے۔ | (۴) کاپی نئی ہے۔ |
| (۵) ٹوپی سیاہ ہے۔ | (۶) پھول کھلا ہوا ہے۔ |
| (۷) باغ قریب ہے۔ | (۸) مدرسہ دور ہے۔ |
| (۹) خالدہ عالم ہے۔ | |

حل التمرین الاول

- (۱) باغ خوب صورت ہے۔ (۲) ماں ٹیچر ہے۔
 (۳) خالہ جانے والی ہے۔ (۴) لڑکی ذہین ہے۔
 (۵) پھوپھی آنے والی ہے۔ (۶) گلاب سرخ ہے۔
 (۷) میوہ کچا ہے۔ (۸) زینب نیک ہے۔
 (۹) منارہ شان دار ہے۔

حل التمرین الثانی

- (۱) السَّاعَةُ وَأَقْفَةٌ. (۲) الْحُجْرَةُ وَأَسِعَةٌ.
 (۳) الطَّائِلَةُ قَدِيمَةٌ. (۴) الْكُرَّاسَةُ جَدِيدَةٌ.
 (۵) الْقَلَنْسُوَةُ سَوْدَاءُ. (۶) الزَّهْرَةُ مُفْتَحَةٌ.
 (۷) الْحَدِيقَةُ قَرِيبَةٌ. (۸) الْمَدْرَسَةُ بَعِيدَةٌ.
 (۹) خَالِدَةٌ عَالِمَةٌ.

سوالات

۱۔ مذکر و مؤنث کی تعریف تحریر کیجئے۔ مؤنث کی علامت بھی

لکھئے۔

۲۔ درج ذیل اسماء کو مبتدا قرار دے کر جملے بناؤ۔

الْمَحْفَظَةُ (بستہ) السَّيَّارَةُ (موٹر)

85124

الْفِضَّةُ (چاندی) الطَّيَّارَةُ (جہاز)

عَائِشَةُ (نام عورت)

۳۔ درج ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر جملے بناؤ۔

عَاقِلَةٌ (سمجھدار) نَاضِجَةٌ (پکا ہوا)

نَاصِرَةٌ (مددگار) مَفْتُوحَةٌ (کھلی ہوئی)

بَيْضَاءُ (سفید)



چوتھا سبق

اسم اشارہ (Demonstrative)

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے۔

(یہ کتاب ہے)

هَذَا كِتَابٌ.

(وہ قلم ہے)

ذَلِكَ قَلَمٌ.

(یہ نب ہے)

هَذِهِ رِيْشَةٌ.

(وہ ڈیسک ہے)

تِلْكَ طَاوِلَةٌ.

هَذَا اور هَذِهِ (This) سے قریب کے اسم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس لیے انہیں ”اسم اشارہ قریب“ کہتے ہیں۔ هَذَا مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے اور هَذِهِ مؤنث کے لیے۔

ذَلِكَ اور تِلْكَ (That) سے دور کے اسم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس لیے انہیں ”اسم اشارہ بعید“ (دور) کہتے ہیں۔ ذَلِكَ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے اور تِلْكَ مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے ”مشارالیہ“ (Aforesaid) کہتے ہیں۔ جیسے پہلی مثال میں ”کِتَابٌ“ مشارالیہ ہے۔

کسی اسم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر وہ اسم مذکر ہے تو اس کے لیے اشارہ مذکر (هَذَا، ذَلِكَ) استعمال ہوگا۔ اور اگر وہ اسم مؤنث ہے تو اس کے لیے اسم اشارہ مؤنث (هَذِهِ، تِلْكَ)

استعمال ہوگا۔ ان باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

(۱) اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ ہم کسی چیز کی طرف

اشارہ کریں۔ جیسے هَذَا. هَذِهِ. ذَلِكَ. تِلْكَ.

مُشَارًا إِلَيْهِ (Afroesaid) وہ اسم ہے جس کی طرف ہم اشارہ

کریں۔ جیسے هَذَا قَلَمٌ مِّنْ لَفْظِ قَلَمٍ۔

(۲) اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) اسم اشارہ قریب (Demonstrative for near)

جس کے ذریعہ قریب کے اسم کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے هَذَا. (مذکر کے لیے) هَذِهِ (مونث کے لیے)۔

(ب) اسم اشارہ بعید (Demonstrative for far):

جس کے ذریعہ دور کے اسم کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے ذَلِكَ (مذکر کے لیے) تِلْكَ (مونث کے لیے)۔

آج کے اس سبق میں اسم اشارہ کے علاوہ دو لفظوں کا مفہوم اور

سمجھ لیجئے۔

(الف) مَنْ (Who) کون: اس لفظ کے ذریعہ ان افراد کے

بارے میں سوال کیا جاتا ہے جو عقل رکھتے ہیں۔ ایسے افراد کو عربی میں ”ذوی الْعُقُول“ (عقل والے) کہا جاتا ہے۔

(ب) مَا (What) کیا: اس لفظ کے ذریعہ ان چیزوں کے بارے

میں سوال کیا جاتا ہے جو عقل والی نہیں۔ ایسی چیزوں کو عربی میں ”غیر ذوی الْعُقُول“ (بغیر عقل والے) کہا جاتا ہے۔

اس بات کو ہم اس طرح بھی ادا کر سکتے ہیں کہ ’مَنْ‘ کو ذوی

العقول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور 'ما' کو غیر ذوی العقول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

مَنْ هَذَا؟

یہ کون ہے؟

مَا هَذَا؟

یہ کیا ہے؟

هَذَا وَالدَّ.

یہ لڑکا ہے۔

هَذَا كُرْسِيٌّ.

یہ کرسی ہے۔

التمرین الاول

۱۔ سامنے والی تصاویر کو دیکھ کر جواب دیجئے۔

(۱) مَنْ ذَالِكْ؟

(۲) مَا هَذَا؟

(۳) مَا ذَالِكْ؟

(۴) مَنْ هَذَا؟

(۵) مَنْ تِلْكَ؟

(۶) مَنْ هَذِهِ؟

(۷) مَا تِلْكَ؟

(۸) مَا هَذِهِ؟

التمرین الثانی

ترجمہ کیجئے۔

- | | |
|-------------------------|------------------------|
| (۱) هَذِهِ كُرَّاسَةٌ. | (۲) تِلْكَ مِنْضَدَةٌ. |
| (۳) هَذَا مُعَلِّمٌ. | (۴) ذَلِكَ مِرْسَمٌ. |
| (۵) هَذِهِ سُبُورَةٌ. | (۶) ذَلِكَ أُسْتَاذٌ. |
| (۷) تِلْكَ مَحَايَةٌ. | (۸) هَذَا مِحْبَرٌ. |
| (۹) هَذِهِ مُعَلِّمَةٌ. | (۱۰) ذَلِكَ عَمِيْدٌ. |

التمرین الثالث

عربی بنائیے۔

- | | |
|------------------|---------------------|
| (۱) یہ شاگرد ہے۔ | (۲) وہ تختی ہے۔ |
| (۳) وہ کیا ہے؟ | (۴) وہ قرآن ہے۔ |
| (۵) یہ مدرسہ ہے۔ | (۶) وہ مسجد ہے۔ |
| (۷) یہ ربر ہے۔ | (۸) وہ قلم تراش ہے۔ |
| (۹) یہ کیا ہے؟ | (۱۰) یہ لباس ہے۔ |

حل التمرین الاول

- | | |
|------------------------|-------------------|
| (۱) ذَلِكَ وَكَذَلِكَ. | (۲) هَذَا قَلَمٌ. |
|------------------------|-------------------|

- (۳) ذَالِكْ كُرْسِيٌّ.
 (۴) هَذَا رَجُلٌ.
 (۵) تِلْكَ تَلْمِيذَةٌ.
 (۶) هَذِهِ بِنْتُ.
 (۷) تِلْكَ طَاوِلَةٌ.
 (۸) هَذِهِ رِيْشَةٌ.

حل التمرین الثانی

- (۱) یہ کاپی ہے۔
 (۲) وہ میز ہے۔
 (۳) یہ ٹیچر ہے۔
 (۴) وہ پنسل ہے۔
 (۵) یہ بلیک بورڈ ہے۔
 (۶) وہ استاد ہے۔
 (۷) وہ ربر ہے۔
 (۸) یہ دوات ہے۔
 (۹) یہ استانی ہے۔
 (۱۰) وہ پر نسل ہے۔

حل التمرین الثالث

- (۱) هَذَا تَلْمِيذٌ.
 (۲) ذَالِكْ لَوْحٌ.
 (۳) مَا ذَالِكْ؟
 (۴) ذَالِكْ قُرْآنٌ.
 (۵) هَذِهِ مَدْرَسَةٌ.
 (۶) ذَالِكْ مَسْجِدٌ.
 (۷) هَذِهِ مَحَايَةٌ.
 (۸) تِلْكَ مِبْرَاةٌ.
 (۹) مَا هَذَا؟
 (۱۰) هَذَا لِبَاسٌ.

سوالات

- (۱) اسم اشارہ کسے کہتے ہیں؟
- (۲) اسم اشارہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
- (۳) مشاراۃ کسے کہتے ہیں؟
- (۴) مَنْ اور مَا کا استعمال کس طرح ہوتا ہے؟



پانچواں سبق

واحد و جمع (Number)

اُردو، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں میں تعداد کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) واحد (Singular Number) جو ایک کو بتائے۔ جیسے کتاب، میز۔

(۲) جمع (Plural Number) جو ایک سے زیادہ کو بتائے۔ جیسے کتابیں، میزیں۔

لیکن عربی زبان میں تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔
(۱) واحد :- جو ایک کو بتائے۔ جیسے کتاب (ایک کتاب) مُسَلِّم (ایک مسلمان)۔

(۲) ثنئیہ (Dual form) :- جو دو کو بتائے۔ جیسے کتابان (دو کتابیں) مُسَلِّمان (دو مسلمان)۔

(۳) جمع :- جو دو سے زیادہ کو بتائے۔ جیسے کُتُب (کتابیں) مُسَلِّمُون (کچھ مسلمان)۔

واحد سے ثنئیہ اور جمع بنانے کے کچھ قاعدے ہیں۔ اس سبق میں واحد سے ثنئیہ بنانے کا قاعدہ سمجھایا جائے گا اور اگلے سبق میں واحد سے جمع بنانے کے قاعدے سمجھائے جائیں گے۔

جب آپ کو کسی واحد لفظ کا ثنئیہ بنانا ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ

ہے کہ لفظ کے آخر میں الف اور نون ”ان“ بڑھا دیجئے۔ الف سے پہلے والے حرف پر زبر اور نون پر زیر لگا دیجئے۔

جیسے:

وَلَدٌ	(ایک لڑکا) سے	وَلَدَانِ	(دو لڑکے)
قَلَمٌ	(ایک قلم) سے	قَلَمَانِ	(دو قلم)
تَلْمِیْذٌ	(ایک شاگرد) سے	تَلْمِیْذَانِ	(دو شاگرد)
بِنْتُ	(ایک لڑکی) سے	بِنْتَانِ	(دو لڑکیاں)
كُرَّاسَةٌ	(ایک کاپی) سے	كُرَّاسَتَانِ	(دو کاپیاں)
تَلْمِیْذَةٌ	(ایک شاگرد) سے	تَلْمِیْذَتَانِ	(دو شاگردائیں)

جس طرح واحد کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر ”ال“ داخل کرتے ہیں اسی طرح سے تشنیہ کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر بھی ”ال“ داخل کیا جاتا ہے۔ جیسے وَلَدَانِ سے الْوَلَدَانِ وغیرہ۔

پہلے سبق میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ جملہ کے دو جز ہوتے ہیں ایک مبتدا اور دوسرا خبر۔ مبتدا اکثر معرفہ ہوتا ہے اور خبر اکثر نکرہ۔ یعنی مبتدا یا تو کسی کا خاص نام ہوتا ہے یا اس پر ”ال“ داخل کر کے اسے معرفہ بنا لیتے ہیں اور خبر کو بغیر ”ال“ کے استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سے جب مبتدا تشنیہ ہو تو اس کو بھی ”ال“ کے ساتھ استعمال کریں گے اور خبر کو بغیر ”ال“ کے لائیں گے جیسے:

الْوَلَدَانِ صَالِحَانِ دونوں لڑکے نیک ہیں۔

الْبِنْتَانِ مُهَذَّبَتَانِ دونوں لڑکیاں مہذب ہیں۔

آپ یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ اگر مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر

ہوگی۔ اور اگر مبتدا مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوگی۔ اسی طرح سے اگر مبتدا تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوگی۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔ تثنیہ مذکر کے لیے تثنیہ مذکر اور تثنیہ مونث کے لیے تثنیہ مونث کا استعمال کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر چند جملوں کی عربی بنائی جاتی ہے ان پر غور کر کے اوپر لکھی گئی باتوں کو ذہن نشین کر لیجئے۔

دونوں بادشاہ ظالم ہیں۔
 الْمَلِكَانِ ظَالِمَانِ
 دونوں قاضی انصاف پسند ہیں۔
 الْقَاضِيَانِ عَادِلَانِ
 دونوں کاپیاں نئی ہیں۔
 الْكُرَاتَانِ جَدِيدَتَانِ
 دونوں کمرے صاف ہیں۔
 الْغُرَفَتَانِ نَظِيفَتَانِ

التمرین الاول

درج ذیل الفاظ کا تثنیہ بنائیے۔

- | | |
|--------------------------|-----------------------|
| (۱) کَبِيرٌ (بڑا) | (۲) بَيْتٌ (گھر) |
| (۳) خُبْرٌ (روٹی) | (۴) يَوْمٌ (دن) |
| (۵) دَرَسٌ (سبق) | (۶) الْفَرَسُ (گھوڑا) |
| (۷) الْعَاقِلُ (عقل مند) | (۸) الْأُمُّ (مان) |
| (۹) الْحَدِيقَةُ (باغ) | (۱۰) الْوَرْدُ (گلاب) |

التمرین الثانی

اردو میں ترجمہ کرو۔

- | | |
|----------------------------------|--|
| (۱) الدَّرْسَانِ سَهْلَانِ . | (۲) الْبَيْتَانِ صَغِيرَانِ |
| (۳) الْمَسْجِدَانِ قَرِيبَانِ . | (۴) اللَّيْلَتَانِ طَوِيلَتَانِ . |
| (۵) الْعَمَّتَانِ صَالِحَتَانِ . | (۶) الزَّهْرَتَانِ مُفْتَحَتَانِ . |
| (۷) الْبَابَانِ مُغْلَقَانِ . | (۸) النَّافِذَتَانِ مَفْتُوحَتَانِ . |
| (۹) الصَّدِيقَانِ وَفِيَّانِ . | (۱۰) الْمُعَلِّمَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ . |

التمرین الثالث

عربی بناؤ۔

- | | |
|-----------------------------|------------------------------|
| (۱) دونوں شاگرد سست ہیں۔ | (۲) دونوں راتیں تاریک ہیں۔ |
| (۳) دو ستارے چمکدار ہیں۔ | (۴) دونوں بلیک بورڈ صاف ہیں۔ |
| (۵) دونوں کمرے چھوٹے ہیں۔ | (۶) دونوں سڑکیں کشادہ ہیں۔ |
| (۷) دونوں نوکر محنتی ہیں۔ | (۸) دونوں ربر پرانی ہیں۔ |
| (۹) دونوں استانیاں نیک ہیں۔ | (۱۰) دونوں دروازے کھلے ہیں۔ |

حل التمرین الاول

- | | | |
|----------------|---------------------|-------------------|
| (۱) کَبِيرَانِ | (۲) بَيْتَانِ | (۳) يَوْمَانِ |
| (۵) دَرْسَانِ | (۶) الْفَرَسَانِ | (۷) الْعَاقِلَانِ |
| (۸) الْأُمَانِ | (۹) الْحَدِيقَتَانِ | (۱۰) الْوَرْدَانِ |

حل التمرین الثانی

- (۱) دونوں سبق آسان ہیں۔
- (۲) دونوں گھر چھوٹے ہیں۔
- (۳) دونوں مسجدیں قریب ہیں۔
- (۴) دونوں راتیں طویل ہیں۔
- (۵) دونوں پھوپھیاں نیک ہیں۔
- (۶) دو پھول کھلے ہوئے ہیں۔
- (۷) دو دروازے بند ہیں۔
- (۸) دونوں کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں۔
- (۹) دونوں دوست وفادار ہیں۔
- (۱۰) دونوں استانیاں محنتی ہیں۔

حل التمرین الثالث

- (۱) التِّلْمِيذَانِ كَسَلَانَاهِ
- (۲) اللَّيْلَتَانِ مُظْلِمَتَانِ
- (۳) النَّجْمَانِ لَامِعَانِ
- (۴) السُّبُورَتَانِ نَظِيفَتَانِ
- (۵) الْحُجْرَتَانِ صَغِيرَتَانِ
- (۶) الشَّارِعَانِ وَاسِعَانِ
- (۷) الْخَادِمَانِ مُجْتَهِدَانِ
- (۸) الْمَحَايَتَانِ قَدِيمَتَانِ
- (۹) الْمُعَلِّمَتَانِ صَالِحَتَانِ
- (۱۰) الْبَابَانِ مَفْتُوحَانِ

سوالات

- (۱) تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟
- (۲) تشنیہ کسے کہتے ہیں؟
- (۳) واحد سے تشنیہ بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
- (۴) اگر مبتدا تشنیہ ہو تو کیا اس کی خبر بھی تشنیہ لانا ضروری ہے؟
- (۵) اگر تشنیہ کو معرفہ بنانا ہو تو کیا کریں گے؟

چھٹا سبق

جمع (Plural Number)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ افراد کو بتائے۔
جمع کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) جمع سالم (Perfect Plural) :- وہ جمع ہے جس میں واحد کا لفظ اپنی اصل صورت میں باقی رہتا ہے۔ جیسے مُسَلِمٌ سے مُسَلِمُونَ
مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔

(۲) جمع مکسر (Broken Plural) :- وہ جمع ہے جس میں واحد کا لفظ اپنی اصل صورت میں باقی نہ رہے بلکہ اس کی اصل صورت ٹوٹ پھوٹ جائے۔ جیسے رَجُلٌ سے رَجَالٌ۔

جمع مکسر کا بیان اگلے سبق میں ہوگا۔ اس سبق میں صرف جمع سالم پر گفتگو کی جائے گی۔

جمع سالم بنانے کے دو قاعدے ہیں:

(۱) مذکر الفاظ کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد کے آخری حرف کی تنوین ختم کر کے اس پر صرف ایک پیش باقی رکھیں اور آخری حرف کے بعد ”ون“ بڑھا دیں۔ جیسے مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُونَ ”صَالِحٌ سے صَالِحُونَ۔ یہ جمع صرف ان الفاظ کی بنتی ہے جو مذکر ذوی العقول (Sensible) کے لیے بولے جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی جمع کو ”جمع مذکر

سالم“ کہتے ہیں۔ آئیے اب چند مذکر الفاظ سے ان کی جمع مذکر سالم بنائیں۔

واحد	جمع مذکر سالم
مُعَلِّمٌ	مُعَلِّمُونَ
مُشْفِقٌ	مُشْفِقُونَ
حَاضِرٌ	حَاضِرُونَ
تَاجِرٌ	تَاجِرُونَ
مُجْرِمٌ	مُجْرِمُونَ
صَادِقٌ	صَادِقُونَ

(۲) مونث الفاظ کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد مونث کے آخر سے ”ة“ ختم کر دیجئے اور پھر ”لت“ بڑھا دیجئے۔ جیسے مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔ یہ جمع صرف مونث الفاظ کی بنتی ہے اس لیے ایسی جمع کو ”جمع مونث سالم“ کہتے ہیں۔

آئیے اب چند مونث الفاظ سے ان کی جمع مونث سالم بنائیں۔

واحد (مونث)	جمع (مونث)
مُجْتَهِدَةٌ	مُجْتَهِدَاتٌ
نَاجِحَةٌ	نَاجِحَاتٌ
تِلْمِيزَةٌ	تِلْمِيزَاتٌ
غَائِبَةٌ	غَائِبَاتٌ
شَجَرَةٌ	شَجَرَاتٌ
بَقْرَةٌ	بَقَرَاتٌ

اوپر کی تفصیل سے آپ کو اچھی طرح یہ بات معلوم ہو گئی کہ جمع

سالم کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مونث سالم۔

جمع سالم بنانے کا قاعدہ سمجھ لینے کے بعد اب جمع سالم سے جملے بنانے کا طریقہ بھی سمجھ لیجئے۔ آپ جس طرح سے اب تک جملے بناتے آئے ہیں ٹھیک اسی طرح سے جمع سالم سے بھی جملے بنائیں گے۔ یعنی پہلے جز مبتدا پر ”ال“ داخل کریں گے اور دوسرے جز (خبر) کو بغیر ”ال“ کے استعمال کریں گے۔ اگر مبتدا جمع مذکر سالم ہو تو اس کی خبر جمع مذکر سالم لائیں گے۔ جیسے الْمُؤْمِنُونَ صَالِحُونَ (اہل ایمان نیک ہیں)۔ اگر مبتدا جمع مونث سالم ہو تو اس کی خبر بھی جمع مونث سالم لائیں گے۔ جیسے المؤمنات صالحات (مومن عورتیں نیک ہیں)۔

لیکن جمع مونث سالم اگر غیر ذوی العقول (Un Sensible) کی ہے تو اس کی خبر واحد مونث بھی لائی جاسکتی ہے۔ جیسے الشَّجَرَاتُ طَوِيلَةٌ (درخت لمبے ہیں)۔

آئیے اب مثال کے طور پر چند جملوں کی عربی بنائیں۔

التَّاجِرُونَ أَمِينُونَ۔ تاجر امانت دار ہیں۔

الْمُسْلِمُونَ صَادِقُونَ۔ مسلمان سچے ہیں۔

الْمُعَلِّمُونَ مُشْفِقُونَ۔ اساتذہ شفقت کرنے والے ہیں۔

الْتَّلْمِيذَاتُ غَائِبَاتُ۔ طالبات غائب ہیں۔

الْمُجْتَهِدَاتُ نَاجِحَاتُ۔ محنت کرنے والیاں کامیاب ہیں۔

الْبَقَرَاتُ ثَمِينَاتُ أَوْ ثَمِينَةٌ۔ گائیں موٹی ہیں۔

التمرین الاول

(الف) درج ذیل الفاظ کی جمع مذکر سالم بنائیے۔

(۱) خَادِمٌ (۲) كَسْلَانٌ (۳) لَاعِبٌ

(۴) صَالِحٌ (۵) خَبَّازٌ (۶) هِنْدِيٌّ

(۷) فَلَاحٌ (۸) غَافِلٌ (۹) عَاقِلٌ

(۱۰) مَشْغُولٌ

(ب) درج ذیل الفاظ کی جمع مونث سالم بنائیے۔

(۱) حُجْرَةٌ (۲) مَسْرُورَةٌ (۳) عَالِمَةٌ

(۴) كُرَّاسَةٌ (۵) ثَمْرَةٌ (۶) سَيَّارَةٌ

(۷) جَالِسَةٌ (۸) فَائِزَةٌ (۹) ذَاهِبَةٌ

(۱۰) خَادِمَةٌ

التمرین الثانی

عربی بنائیے۔

(۱) جاہل بہت ہیں۔ (۲) عقل مند کم ہیں۔

(۳) عبادت گزار مخلص ہیں۔ (۴) ہندوستانی کمزور ہیں۔

(۵) مجرم خاموش ہیں۔ (۶) کارگیر غائب ہیں۔

(۷) سست تباہ ہونے والے ہیں۔ (۸) ظلم کرنے والے ناپسندیدہ ہیں۔

(۹) مسلمان مظلوم ہیں۔ (۱۰) مومن غالب ہونے والے ہیں۔

التمرین الثالث

عربی بنائیے۔

- | | |
|----------------------------|-----------------------------|
| (۱) نوکرا نیاں غائب ہیں۔ | (۲) کمرے صاف ستھرے ہیں۔ |
| (۳) طالبات خوش ہیں۔ | (۴) موٹریں نئی ہیں۔ |
| (۵) استانیاں بیٹھی ہیں۔ | (۶) پھل میٹھے ہیں۔ |
| (۷) درخت بہت ہیں۔ | (۸) مچھلیاں کم ہیں۔ |
| (۹) سہیلیاں جانے والی ہیں۔ | (۱۰) کافر عورتیں جھوٹی ہیں۔ |

التمرین الرابع

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- | | |
|-------------------------------------|--------------------------------|
| (۱) التِّلْمِيذُونَ مَشْفُونَ لُونَ | (۲) الْحَيَوَانَاتُ جَالِسَةٌ |
| (۳) الْمُجْرِمُونَ خَائِفُونَ | (۴) الْمُسَافِرُونَ رَاجِعُونَ |
| (۵) الْغُرَفَاتُ وَاسِعَةٌ | (۶) الْعَاقِلُونَ مُكْرِمُونَ |
| (۷) الْكَسْلَانُونَ خَائِبُونَ | (۸) الْآيَاتُ بَيِّنَاتٌ |
| (۹) الْمُسْلِمَاتُ عَفِيفَاتٌ | (۱۰) الْغَافِلُونَ هَالِكُونَ |

حل التمرین الاول

- | | | |
|----------------------|------------------|----------------|
| (الف) (۱) خَادِمُونَ | (۲) كَسْلَانُونَ | (۳) لَاعِبُونَ |
| (۴) خَبَّازُونَ | (۵) هِنْدِيُونَ | (۶) صَالِحُونَ |
| (۷) فَلَّاحُونَ | (۸) غَافِلُونَ | (۹) عَاقِلُونَ |

(۱۰) مَشْفُورُونَ

- (ب) (۱) حُجْرَاتٌ (۲) مَسْرُورَاتٌ (۳) عَالِمَاتٌ
 (۴) كُرَّاسَاتٌ (۵) ثَمَرَاتٌ (۶) سَيَّارَاتٌ
 (۷) جَالِسَاتٌ (۸) فَائِزَاتٌ (۹) ذَاهِبَاتٌ
 (۱۰) خَادِمَاتٌ

حل التمرین الثانی

- (۱) الْجَاهِلُونَ كَثِيرُونَ (۲) الْعَاقِلُونَ قَلِيلُونَ
 (۳) الْعَابِدُونَ مُخْلِصُونَ (۴) الْهَنَدِيُّونَ ضَعِيفُونَ
 (۵) الْمُجْرِمُونَ سَاكِتُونَ (۶) الصَّانِعُونَ غَائِبُونَ
 (۷) الْكَسَلَانُونَ هَالِكُونَ (۸) الظَّالِمُونَ مَذْمُومُونَ
 (۹) الْمُسْلِمُونَ مَظْلُومُونَ (۱۰) الْمُؤْمِنُونَ غَالِبُونَ

حل التمرین الثالث

- (۱) الْخَادِمَاتُ غَائِبَاتٌ (۲) الْحُجْرَاتُ نَظِيفَةٌ
 (۳) التَّلْمِيزَاتُ مَسْرُورَاتٌ (۴) السَّيَّارَاتُ جَدِيدَةٌ
 (۵) الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٌ (۶) الثَّمَرَاتُ حُلْوَةٌ
 (۷) الشَّجَرَاتُ كَثِيرَةٌ (۸) السَّمَكَاتُ قَلِيلَةٌ
 (۹) الصَّدِيقَاتُ ذَاهِبَاتٌ (۱۰) الْكَافِرَاتُ كَاذِبَاتٌ

حل التمرین الرابع

- (۱) طلبہ مشغول ہیں۔ (۲) جانور بیٹھے ہوئے ہیں۔
 (۳) مجرم خوف زدہ ہیں۔ (۴) مسافر واپس ہونے والے ہیں۔
 (۵) کمرے کشادہ ہیں۔ (۶) عقل مند باعزت ہیں۔
 (۷) سست ناکام ہونے والے ہیں۔ (۸) آیات واضح ہیں۔
 (۹) مسلمان عورتیں پاک دامن ہیں۔ (۱۰) غافل برباد ہونے والے ہیں۔

سوالات

- (۱) جمع کسے کہتے ہیں؟
 (۲) جمع کی کتنی قسمیں ہیں؟
 (۳) جمع سالم کی تعریف کرو؟
 (۴) جمع سالم بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
 (۵) اگر مبتدا جمع مذکر سالم ہو تو کیا خبر بھی جمع مذکر سالم لائی جائے گی؟
 (۶) اگر مبتدا جمع مؤنث سالم ہو تو خبر کی شکل کیا ہوگی؟



ساتواں سبق

جمع مکسر (Broken Plural)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جمع کی دو قسمیں ہیں:

(۱) جمع سالم (Perfect Plural): ایسی جمع جس میں واحد کا

لفظ اپنی اصل صورت میں باقی رہے۔ جیسے عاقل سے عاقلون، عاقلۃ سے عاقلات۔

(۲) جمع مکسر (Broken Plural): ایسی جمع جس میں واحد کا

لفظ اپنی اصل صورت پر باقی نہ رہے بلکہ واحد کے الفاظ اور حرکات ادھر سے ادھر ہو جائیں۔ جیسے وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

گزشتہ سبق میں آپ جمع سالم بنانے کا قاعدہ پڑھ چکے ہیں۔ اگر لفظ مذکر ہو تو اس کی جمع سالم بنانے کے لیے آخر میں 'ون' بڑھادیں گے اور اگر لفظ مؤنث ہو تو اس کی جمع سالم بنانے کے لیے آخر میں 'ات' بڑھادیں گے۔

اس سبق میں آپ جمع مکسر کے بارے میں چند باتیں ذہن نشین کریں گے۔

پہلی بات یہ ہے کہ جس طرح سے انگریزی میں واحد سے جمع بنانے کے کچھ قاعدے ہیں۔ مثلاً لفظ کے آخر میں s یا es لگا دیا جائے۔ جیسے Book کی جمع Books۔ لیکن بعض الفاظ کی جمع قاعدے کے

خلاف آتی ہے۔ جیسے Child کی جمع Children۔ ٹھیک اسی طرح سے عربی زبان میں بھی بعض الفاظ کی جمع قاعدے کے مطابق آتی ہے اور ان کے آخر میں 'ون' یا 'ات' بڑھا کر جمع بنالی جاتی ہے۔ جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں۔ اور بعض الفاظ کی جمع کسی متعین قاعدہ کے تحت نہیں آتی۔ ایسی جمع کو ہی جمع مکسر کہتے ہیں۔

البتہ انگریزی کے مقابلے میں عربی زبان میں واحد سے جمع بنانے

کے قاعدے بہت آسان اور مربوط (Consistent) ہیں۔

مثلاً:۔ انگریزی زبان میں جمع بنانے کے قاعدے دس گیارہ ہیں

مگر اس طرح کا کوئی اصول طے نہیں کہ کس لفظ کی جمع کس قاعدے کے

تحت بنے گی۔ جب کہ عربی زبان میں جمع بنانے کے قاعدے صرف دو ہیں

اور یہ اصول طے ہے کہ اگر لفظ ذوی العقول مذکر کے لیے ہے تو اس کی جمع

'ون' بڑھا کر بنے گی اور اگر لفظ مونث ہے تو اس کی جمع 'ات' بڑھا کر بنے گی

اور جن الفاظ کی جمع سالم نہ بن سکتی ہو ان کی جمع مکسر بنائی جائے گی۔

دوسری بات یہ یاد رکھیے کہ جمع مکسر بنانے کا کوئی متعین قاعدہ تو

نہیں ہے۔ البتہ اس کے کچھ اوزان (شکلیں) متعین ہیں جن کی تفصیل

آپ آئندہ پڑھیں گے۔

سر دست آپ اور ہم یہ طے کر لیں کہ جو لفظ ایسا آئے گا جس کی

جمع مکسر آتی ہو ہم اس لفظ کے سامنے اس کی جمع مکسر لکھ دیا کریں گے اور

آپ اس کو ذہن نشین کر لیا کریں گے۔ ذیل میں ہم کچھ الفاظ کی جمع مکسر

لکھ رہے ہیں آپ انہیں یاد کر لیں تاکہ انہی کی مدد سے ہم اس سبق میں

جملے بنا سکیں۔

واحد	جمع مکسر	واحد	جمع مکسر
نَبِيٌّ	(نبی)	رَجُلٌ	(آدمی) رَجَالٌ
غَنِيٌّ	(مال دار)	كَلْبٌ	(کتا) كِلَابٌ
عَالِمٌ	(جاننے والا)	عَبْدٌ	(بندہ) عِبَادٌ
عَاقِلٌ	(عقل مند)	عَقْلٌ	(عقل) عُقُولٌ
فَقِيرٌ	(غریب)	طَيْرٌ	(پرندہ) طُيُورٌ
حَكِيمٌ	(سمجھ دار)	كِتَابٌ	(کتاب) كُتُبٌ
قَلَمٌ	(قلم)	خَشَبٌ	(لکڑی) خَشَبٌ
وَلَدٌ	(لڑکا)	تَاجِرٌ	(تاجر) تُجَّارٌ
نَهْرٌ	(نہر)	مَسْجِدٌ	(مسجد) مَسَاجِدٌ
نُورٌ	(روشنی)	مَدْرَسَةٌ	(مدرسہ) مَدَارِسٌ

آئیے اب جمع مکسر سے جملے بنانا سیکھیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جملے کا پہلا جز (مبتدا) پہلے سے معروف ہو گا یا اس پر "ال" داخل کر کے اسے معروف بنا لیں گے اور دوسرا جز (خبر) نکرہ ہو گا یعنی اس پر "ال" داخل نہیں کریں گے۔ اردو جملے کے آخر میں "ہے" "ہیں" الفاظ کا عربی میں کوئی ترجمہ نہیں کریں گے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند جملوں کی عربی بنائیے۔

لڑکے حاضر ہیں۔
 آدمی عقل مند ہیں۔
 تاجر سچے ہیں۔
 مال دار لوگ بخیل ہیں۔
 الأولاد حاضرُونَ.
 الرجال عاقلُونَ.
 التجار صادقُونَ.
 الأغنياء بخيلُونَ.

عقل مند کامیاب ہیں۔ الْعُقَلَاءُ نَاجِحُونَ۔
 اس سبق میں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ اگر مبتدا ذوی
 العقول (عقل والا) کی جمع ہو تو اس کی خبر جمع سالم کی شکل میں آئے گی۔
 جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے اور اگر مبتدا غیر ذوی العقول (غیر
 عقل والے) کی جمع ہو تو اس کی خبر عام طور پر واحد مونث کی شکل میں آتی
 ہے۔ جیسا کہ نیچے کے جملوں سے واضح ہے۔

قلم نئے ہیں۔ الْأَقْلَامُ جَدِيدَةٌ۔

پرندے خوب صورت ہیں۔ الطُّيُورُ جَمِيلَةٌ۔

کتابیں پرانی ہیں۔ الْكُتُبُ قَدِيمَةٌ۔

نہریں جاری ہیں۔ الْأَنْهَارُ جَارِيَةٌ۔

کتے سوئے ہوئے ہیں۔ الْكِلَابُ نَائِمَةٌ۔

آپ سبق ۴ (اسم اشارہ) پڑھ چکے ہیں کہ اسم اشارہ قریب کے
 لیے هذا (مذکر) هذه (مونث) اور اسم اشارہ بعید کے لیے ذالك (مذکر)
 تلك (مونث) کے الفاظ آتے ہیں۔ یہ اسماء اشارہ کے الفاظ واحد کے لیے
 استعمال ہوتے ہیں جمع کے لیے یہ الفاظ ہیں۔

اسم اشارہ قریب هُوَ لِأَنَّ هِيَ سَب (مذکر و مونث)

اسم اشارہ بعید أُولَئِكَ وَهِيَ سَب (مذکر و مونث)

ان دونوں اسماء اشارہ کی مدد سے بطور مثال چند جملے بنائے جاتے

ہیں۔

یہ لڑکے ہیں۔ هُوَ لِأَنَّ هِيَ سَب۔

یہ شاگردائیں ہیں۔ هُوَ لِأَنَّ هِيَ سَب۔

وہ تاجر ہیں۔ اُولَئِكَ تُجَّارٌ .
وہ بیٹھی ہیں۔ اُولَئِكَ جَالِسَاتٌ .

جیسا کہ آپ جان چکے ہیں کہ اگر مبتدا غیر ذوی العقول کی جمع ہو تو اس کی خبر واحد مونث کی شکل میں آتی ہے۔ اسی طرح سے اگر جمع غیر ذوالعقول کے لیے اسم اشارہ لانا ہو تو اس کے لیے اسم اشارہ واحد مونث (هذه. تلك) لائیں گے۔ مثلاً۔

یہ قلم ہیں۔ هَذِهِ أَقْلَامٌ .
وہ کتابیں ہیں۔ تِلْكَ كُتُبٌ .
یہ پرندے ہیں۔ هَذِهِ طُيُورٌ .
وہ کتے ہیں۔ تِلْكَ كِلَابٌ .

اب آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے کہ ذوالعقول کی جمع کے لیے اسم اشارہ یا خبر جمع کی شکل میں لائی جائے گی۔ اور غیر ذوالعقول کے لیے اسم اشارہ یا خبر واحد مونث کی شکل میں لائی جائے گی۔

لیجئے اب تمرینات کیجئے اور انہیں بعد میں ان کے صحیح حلوں سے

ملائیے۔

التمرین الاول

گروپ (الف) کے الفاظ واحد ہیں اور گروپ (ب) کے تحت ان کی جمع مکسر لکھی گئی ہیں۔ آپ خط کے ذریعہ ہر لفظ کو اس کی جمع سے ملائیے۔ جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔

گروپ (ب)	گروپ (الف)
نُجُومٌ	زَهْرٌ (پھول)
بُيُوتٌ	كُرْسِيٌّ (کرسی)
أَيَّامٌ	وَطَنٌ (وطن)
أَبْوَابٌ	شَجَرٌ (درخت)
أَمْوَالٌ	طِفْلٌ (بچہ)
أَوْطَانٌ	يَوْمٌ (دن)
أَزْهَارٌ	بَيْتٌ (گھر)
أَطْفَالٌ	بَابٌ (دروازہ)
كُرْسِيٌّ	نَجْمٌ (ستارہ)
أَشْجَارٌ	مَالٌ (دولت)

التمرین الثانی

درج ذیل الفاظ جمع ہیں ان کی واحد بتائیے۔ (آپ ان کی واحد

گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں)۔

صَفَارٌ	آبَاءٌ	أَعْنَابٌ	أَذْكَيَاءٌ
كِبَارٌ	تَلَامِيذٌ	حَدَائِقُ	عُلُومٌ
أَسَاتِذَةٌ	فَوَاكِهُ	نَوَافِدُ	ثِيَابٌ
دُرُوسٌ	غُرُفٌ	شَوَارِعُ	إِخْوَانٌ
بَنَاتٌ	مَرَاثِمٌ	أَبْنَاءٌ	أَثْمَارٌ

التمرین الثالث

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- | | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| (۱) أَلْحَدَائِقُ جَمِيلَةٌ. | (۲) الْأَوْلَادُ صِغَارٌ. |
| (۳) هَذِهِ أَعْنَابٌ. | (۴) الْأَزْهَارُ مُفْتَحَةٌ. |
| (۵) الْأَسَائِدَةُ عَطُوفُونَ. | (۶) الدُّرُوسُ سَهْلَةٌ. |
| (۷) الْفُقَرَاءُ صَابِرُونَ. | (۸) الْأَطْفَالُ أَذْكِيَاءُ. |
| (۹) الْأَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ. | (۱۰) تِلْكَ مَرَاسِمٌ. |

التمرین الرابع

عربی بنائیے۔

- | | |
|-------------------------|--------------------------|
| (۱) سبق آسان ہیں۔ | (۲) بھائی مخلص ہیں۔ |
| (۳) کھڑکیاں کھلی ہیں۔ | (۴) ستارے چمک دار ہیں |
| (۵) یہ گھر ہیں۔ | (۶) بیٹے اطاعت گزار ہیں۔ |
| (۷) تاجر امانت دار ہیں۔ | (۸) وہ کاپیاں ہیں۔ |
| (۹) لڑکیاں بیٹھی ہیں۔ | (۱۰) دن چھوٹے ہیں۔ |

حل التمرین الاول

واحد	جمع
زَهْرٌ	أَزْهَارٌ
كُرْسِيٌّ	كُرَاسِيٌّ

اَوْطَانٌ	وَطْنٌ
أَشْجَارٌ	شَجَرٌ
أَطْفَالٌ	طِفْلٌ
أَيَّامٌ	يَوْمٌ
بُيُوتٌ	بَيْتٌ
أَبْوَابٌ	بَابٌ
نُجُومٌ	نَجْمٌ
أَمْوَالٌ	مَالٌ

حل التمرین الثانی

صَغِيرٌ	أَبٌ	عِنَبٌ	ذَكِيٌّ
كَبِيرٌ	تَلْمِيذٌ	حَدِيقَةٌ	عِلْمٌ
أُسْتَاذٌ	فَاكِهَةٌ	نَافِذَةٌ	ثَوْبٌ
دَرَسٌ	عُرْفَةٌ	شَارِعٌ	أَخٌ
بِنْتُ	مِرْسَمٌ	ابْنٌ	ثَمَرٌ

حل التمرین الثالث

- (۱) باغ خوب صورت ہیں۔ (۲) لڑکے چھوٹے ہیں۔
 (۳) یہ انگور ہیں۔ (۴) پھول کھلے ہیں۔
 (۵) اساتذہ مشفق ہیں۔ (۶) سبق آسان ہیں۔
 (۷) غریب لوگ صابر ہیں۔ (۸) بچے ذہین ہیں۔
 (۹) دروازے بند ہیں۔ (۱۰) وہ پنسلیں ہیں۔

حل التمرین الرابع

- | | |
|------------------------------|-------------------------------|
| (۱) الدُّرُوسُ سَهْلَةٌ. | (۲) الْأَخْوَانُ مُخْلِصُونَ. |
| (۳) النَّوَافِدُ مُفْتَحَةٌ. | (۴) النُّجُومُ لَا مِيعَةٌ. |
| (۵) هَذِهِ بِيُوتٌ. | (۶) الْأَوْلَادُ مُطِيعُونَ. |
| (۷) التُّجَارُ أَمِينُونَ. | (۸) تِلْكَ كُرَاسَاتٌ. |
| (۹) الْبَنَاتُ جَالِسَاتٌ. | (۱۰) الْأَيَّامُ صَغِيرَةٌ. |

سوالات

- (۱) جمع مکسر کسے کہتے ہیں؟
- (۲) جمع مکسر کے ساتھ خبر اور اسم اشارہ کا کون سا صیغہ استعمال ہوتا ہے؟

آٹھواں سبق

مرکب اضافی

(Possessive Case)

اگر ایک کلمہ کی نسبت دوسرے کلمہ کی طرف کی جائے تو اسے اضافت کہتے ہیں۔ جیسے قَلَمٌ حَامِدٍ (حامد کا قلم)۔ اس جملہ میں قلم کی نسبت حامد کی طرف کی گئی ہے اور اس طرح کے جملہ کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ اردو میں مرکب اضافی کی پہچان کا 'کی' کے وغیرہ الفاظ ہیں۔ جیسے فرید کا بستہ، علی کی کتاب، عربی کے اسباق وغیرہ۔

ان مثالوں سے یہ بات آپ کے ذہن میں اچھی طرح واضح ہو گئی ہو گی کہ مرکب اضافی کے دو بنیادی حصے ہوتے ہیں۔ ایک وہ کلمہ جس کی نسبت دوسرے کلمے کی طرف کرتے ہیں اور دوسرے وہ کلمہ جس کی نسبت کی جاتی ہے۔ جیسے فرید کا بستہ۔ اس مثال میں بستہ کی نسبت فرید کی طرف کی گئی ہے۔ اسی طرح سے عربی میں بھی مرکب اضافی کے دو جز ہوتے ہیں۔

(۱) مضاف (Possessor) :- وہ کلمہ جس کی نسبت کی

جائے۔ جیسے قلم حامد میں لفظ قلم مضاف ہے۔

(۲) مضاف الیہ (Possessed Noun) :- وہ کلمہ جس کی

طرف نسبت کی جائے۔ جیسے قَلَمٌ حَامِدٍ میں لفظ حامد مضاف الیہ ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے کہ اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور پھر مضاف جیسے حامد کا قلم البتہ عربی میں اس کے برعکس مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جیسے قَلَمٌ حَامِدٍ (حامد کا قلم)۔

آئیے اب مرکب اضافی یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی عربی بنانا سیکھیں۔ اس کا بہت آسان طریقہ یہ ہے کہ جب اردو سے عربی بنانا ہو تو پہلے 'کا' کے 'کی علامت' اضافت کو ختم کر دیجئے اور پھر الفاظ کی ترتیب بدل کر ان کی عربی بنا کر پہلے والے لفظ پر ایک پیش لگا دیجئے اور دوسرے والے لفظ پر دوسرے لگا دیجئے۔

اگر آپ دوسرے اسم کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر "ال" داخل کرنا چاہیں تو "ال" کی وجہ سے دوسرے اسم پر دوسری کی بجائے ایک زیر لگائیے۔ یہ بات یاد رکھیے کہ پہلے والے اسم یعنی مضاف پر "ال" داخل نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس پر ذو پیش آسکتے ہیں۔ مطلب یہ کہ پہلے والے اسم پر ایک پیش اور دوسرے والے اسم پر "ال" کی صورت میں ایک زیر اور بغیر "ال" کی صورت میں دوسری لگا دیجئے۔

مثلاً:

لڑکے کا قلم

قَلَمٌ
X
الْوَلَدِ

ایک لڑکے کا قلم

قَلَمٌ
X
وَلَدٍ

مذکورہ بالا باتوں کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ ذہن نشین کر

لیں۔

(۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ عربی

میں اس کے برعکس مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے اس لیے کسی جملہ کی عربی بناتے ہوئے اُردو جملہ کی ترتیب الٹ جاتی ہے۔

(۲) اُردو میں 'کا' کی 'کے' وغیرہ مرکب اضافی کی علامتوں کا عربی بناتے ہوئے کوئی ترجمہ نہیں کیا جائے گا۔

(۳) عربی میں مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے۔

(۴) مضاف پر "ال" داخل نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس پر تنوین

آسکتی ہے۔

(۵) مضاف الیہ پر ہمیشہ زیر آتا ہے۔ مضاف الیہ پر "ال" داخل

کیا جاسکتا ہے۔ اگر مضاف الیہ پر "ال" داخل کیا جائے گا تو اس پر ایک زیر آئے گا ورنہ دوزیر۔

مذکورہ بالا باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند جملوں کی عربی

بنائیے

قَلَمُ التَّلْمِيذِ	شاگرد کا قلم
حَدِيقَةُ رَشِيدٍ	رشید کا باغ
أَثْمَارُ حَدِيقَةٍ	کسی باغ کے پھل
قِرَاءَةُ الْوَلَدِ	لڑکے کی پڑھائی
مَاءُ النَّهْرِ	نہر کا پانی

اس طرح کے جملوں کی عربی بنانے کا طریقہ معلوم ہو جانے کے

بعد یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ جب ثنی یا جمع کو مضاف بنانا ہو تو اس کا "نون" گر جاتا ہے۔ مثلاً

"حامد کے دو قلم" کی عربی "قَلَمَانِ حَامِدٍ" کی بجائے

”قَلَمًا حَامِدٍ“ ہوگی۔ اسی طرح ”ہندوستان کے مسلمان“ کی عربی ”مُسْلِمُونَ الْهِنْدِ“ کے بجائے ”مُسْلِمُوا الْهِنْدِ“ ہوگی۔ آئیے اب اس طرح کے چند جملوں کی عربی بنائیں۔

رشد کی دو کتابیں	کتاباً رشیداً
جامعہ کے معلم	مُعَلِّمُوا الْجَامِعَةِ
گھر کے دو دروازے	بَابَا الْبَيْتِ
گاؤں کے باشندے	سَاكِنُوا الْقَرْيَةَ

یہ بات بھی یاد رکھیے کہ جب ثنی یا جمع مضاف الیہ ہوں تو ثنی کا الف اور جمع کا واو ”ی“ سے بدل جاتے ہیں۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ مضاف الیہ پر زیر آتا ہے اس لیے ”زیر“ کو ظاہر کرنے کے لیے جمع کے واو کو اور ثنی کے الف کو ”نی“ سے بدل دیتے ہیں۔ کیونکہ ”ی“ کو زیر کے ساتھ ایک خصوصی تعلق ہے وہ یہ کہ زیر کو کھینچ کر پڑھنے سے ”ی“ کی آواز نکلتی ہے۔ مثلاً

دونوں لڑکوں کی لکھائی۔ — كِتَابَةُ الْوَالِدَانِ كِتَابَةُ الْوَالِدَيْنِ

مسلمانوں کی عظمت — عِظْمَةُ الْمُسْلِمُونَ كِتَابَةُ الْعِظْمَةِ الْمُسْلِمِينَ

ان مثالوں سے یہ بات بھی آپ کی سمجھ میں آگئی ہوگی کہ ثنی میں ”ی“ سے پہلے زیر اور جمع میں ”ی“ سے پہلے زیر ہوتا ہے۔ آئیے اب ایسے جملوں کی عربی بنائیں جن میں مضاف الیہ جمع یا ثنی ہوتا ہے۔

دونوں کتابوں کے اوراق اَوْرَاقُ الْكِتَابَيْنِ

شَفَقَةُ الْمُعَلِّمِينَ

أَثَاثُ بَيْتَيْنِ

طَرِيقَةُ جَالِسِينَ

معلمین کی شفقت

دو گھروں کا سامان

چند بیٹھنے والوں کا طریقہ

التمرین الاول

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

(۲) حَيَاةُ الْإِنْسَانِ

(۴) يَوْمَ الْعِيدِ

(۶) سَيْرُ الْقِطَارَيْنِ

(۸) ضَوْءُ الْقَمَرِ

(۱۰) غُصْنُ الشَّجَرِ

(۱) مَاءُ الْبَحْرِ

(۳) إِطَاعَةُ الْأَنْبِيَاءِ

(۵) سَاكِنُو الْجَنَّةِ

(۷) بُرُزْ زَمْرَمَ

(۹) جَزَاءُ الْمُؤْمِنِينَ

التمرین الثانی

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۲) علم کی طلب

(۴) خدا کا رسول

(۶) تمام جہانوں کا رب

(۸) فرید کی دو کاپیاں

(۱۰) خدا کا ڈر

(۱) والدین کی اطاعت

(۳) کتاب کے دو سبق

(۵) گائے کا دودھ

(۷) بکری کا گوشت

(۹) طالب علم کا نام

التمرین الثالث

درج ذیل الفاظ میں سے مناسب مضاف اور مضاف الیہ چھانٹ کر ان سے مرکب اضافی بنائیے۔

التِّلْمِیْذُ۔ بَابٌ (دروازہ)	الْجُمُعَةُ۔ الْحَدِیْدُ (لوہا)
فَضِیْلَةُ الْوَالِدِ (بچہ)	یَوْمٌ بِكَاءٌ (رونا)
مِحْفَظَةُ الْعِلْمِ	الْبَيْتُ صُنْدُوقٌ

حل التمرین الاول

(۱) سمندر کا پانی	(۲) انسان کی زندگی
(۳) نبیوں کی فرماں برداری	(۴) عید کے دو دن
(۵) جنت کے رہنے والے	(۶) دونوں ٹرینوں کی رفتار
(۷) زمزم کا کنواں	(۸) چاند کی روشنی
(۹) مومنوں کا بدلہ	(۱۰) درخت کی ٹہنی

حل التمرین الثانی

(۱) اطاعة الوالدین	(۲) طلب العلم
(۳) درس کتاب	(۴) رسول اللہ
(۵) لبن البقرة	(۶) رب العالمین
(۷) لحم الشاة	(۸) کراستا فرید
(۹) اسم الطالب	(۱۰) مخافة الله

حل التمرین الثالث

بابُ البیتِ یومُ الجمعةِ صُنْدُوقُ الحَدِیدِ
فَضِیلَةُ العِلْمِ بُکَاءُ الطِّفْلِ مِحْفَظَةُ التِّلْمِیذِ

سوالات

- (۱) اضافت کسے کہتے ہیں؟
- (۲) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف کرو؟
- (۳) مرکب اضافی کسے کہتے ہیں؟
- (۴) مرکب اضافی بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
- (۵) مضاف الیہ پر کیا حرکت آتی ہے؟



نواں سبق

مرکب اضافی کا استعمال

(Use of Possessive Case)

آپ گزشتہ سبق میں مرکب اضافی (مضاف، مضاف الیہ) بنانا سیکھ چکے ہیں۔ گزشتہ سبق کو ایک بار پھر غور سے پڑھ جائیے۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ مرکب اضافی سے پوری بات سمجھ میں نہیں آتی۔ یعنی یہ مکمل جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے۔ جیسے

قلم فرید فرید کا قلم

اس سے پوری بات واضح نہیں ہوتی بلکہ سننے والا بات کے مکمل ہونے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ اسی لیے مرکب اضافی کو ”مرکب ناقص“ (ادھورا جملہ) کہا جاتا ہے۔ آپ یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ جملہ اسمیہ کے دو جز ہوتے ہیں۔

(۱) مبتدا (Subject) (۲) خبر (Predicate)

اس کا مطلب یہ ہے کہ مرکب اضافی جب جملہ اسمیہ میں واقع ہو تو وہ یا تو مبتدا ہو گا یا خبر جیسا کہ ذیل کی مثالوں سے واضح ہوتا ہے۔

بَابُ الْمَسْجِدِ جَمِيلٌ . مسجد کا دروازہ خوب صورت ہے۔

بَابُ الْمَدْرَسَةِ جَمِيلٌ . مدرسہ کا دروازہ خوب صورت ہے۔

ان دونوں مثالوں میں مضاف ”باب“ مذکر ہے اس لیے اس کی خبر بھی مذکر لائی گئی ہے۔ اگرچہ دوسری مثال میں مضاف الیہ ”الْمَدْرَسَةُ“ مؤنث ہے مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔

كُرَّاسَةُ الْوَالِدِ جَدِيدَةٌ . لڑکے کی کاپی نئی ہے۔

كُرَّاسَةُ الْبِنْتِ جَدِيدَةٌ . لڑکی کی کاپی نئی ہے۔

ان دونوں مثالوں میں مضاف ”كُرَّاسَةُ“ مؤنث ہے اس لیے اس کی خبر بھی مؤنث لائی گئی۔ اگرچہ پہلی مثال میں مضاف الیہ (الولد) مذکر ہے مگر اس کا کوئی خیال نہیں کیا گیا۔

اسی طرح جب مضاف واحد، ثنی یا جمع ہو تو اس کی خبر اس کے مطابق واحد، ثنی یا جمع لائی جائے گی۔ اس سلسلے میں بھی مضاف الیہ کے واحد، ثنی یا جمع ہونے کا خبر پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ جیسا کہ ذیل کی مثالوں سے واضح ہے۔

كِتَابُ الْوَالِدِ جَيِّدٌ . لڑکے کی کتاب عمدہ ہے۔

كِتَابُ الْوَالِدَيْنِ جَيِّدٌ . دونوں لڑکوں کی کتاب عمدہ ہے۔

كِتَابُ الْاَوْلَادِ جَيِّدٌ . لڑکوں کی کتاب عمدہ ہیں۔

اِطَاعَةُ الرَّبِّ وَاِجَابَةٌ . خدا کی اطاعت ضروری ہے۔

اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ وَاِجَابَةٌ . والدین کی اطاعت ضروری ہے۔

اِطَاعَةُ الْاَسَاتِذَةِ وَاِجَابَةٌ . استادوں کی اطاعت ضروری ہے۔

بَابَا الْبَيْتِ جَدِيدَانِ . گھر کے دونوں دروازے نئے ہیں۔

مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ شَامِخَتَانِ . مسجد کے دونوں منارے بلند ہیں۔
 مُسْلِمُو الْهِنْدِ مَظْلُومُونَ . ہندستان کے مسلمان مظلوم ہیں۔
 نِسَاءُ الْهِنْدِ عَفِيفَاتٌ . ہندستان کی عورتیں پاک دامن ہیں۔
 ان مثالوں کو غور سے پڑھنے کے بعد یہ بات اچھی طرح آپ کے ذہن نشین ہو گئی ہوگی کہ مرکب اضافی میں اصل جز مضاف ہوتا ہے۔ اس کے لحاظ سے خبر واحد 'شئی' یا جمع یاند کرو مونث لائی جاتی ہے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمرینات حل کیجئے اور پھر انہیں دیئے ہوئے صحیح حلوں سے ملائیے۔

التمرین الاول

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- | | |
|--|--|
| (۱) مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ . | (۲) حَيَاةُ الْمُسْلِمِينَ ضَيْقَةٌ . |
| (۳) نَافِذَتَا الدَّارِ مَفْتُوحَتَانِ . | (۴) مِصْرَاعَا الْبَابِ مَكْسُورَانِ . |
| (۵) خَادِمُوا الدِّينِ مَحْبُوبُونَ . | (۶) مُعَلِّمَاتُ الْجَامِعَةِ مُهَذَّبَاتٌ . |
| (۷) غُرْفَةُ الْبَنَاتِ نَظِيفَةٌ . | (۸) اِكْرَامُ الضُّيُوفِ وَاجِبٌ . |
| (۹) كِتَابَةُ الْوَالِدَيْنِ رَدِيئَةٌ . | (۱۰) طَهَارَةُ الْاِخْلَاقِ غَايَةُ الْمُسْلِمِينَ . |

التمرین الثانی

عربی بنائیے۔

- | | |
|----------------------------------|------------------------------------|
| (۱) اُمت کے محسن کم ہیں۔ | (۲) جامعہ کی لڑکیاں محنتی ہیں۔ |
| (۳) حامد کے دونوں بیٹے غائب ہیں۔ | (۴) غنی کی دونوں بیویاں بیمار ہیں۔ |

- (۵) چھٹی کا دن قریب ہے۔
 (۶) مسلمانوں کی عورتیں پردہ دار ہیں۔
 (۷) مسجد کے دونوں دروازے کھلے ہیں۔
 (۸) گاؤں کی سادگی مشہور ہے۔
 (۹) دونوں لڑکوں کی کتاب نئی ہے۔
 (۱۰) دونوں سائیکلوں کی رفتار تیز ہے۔

التمرین الثالث

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کرو۔

- (۱) لَبْنٌ لَذِيذٌ - (۲) الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ -
 (۳) الْقُرْآنُ اللَّهُ - (۴) مَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةِ
 (۵) مُعَلِّمُوا الْأَخْلَاقِ (۶) التَّاجِرِ مُجْتَهِدَانِ -
 (۷) فَرَسًا سَرِيعَانِ - (۸) الْكَسَلُ عَادَةٌ
 (۹) عِيدُ الْأُسْبُوعِ -

الْجُمُعَةُ. كِتَابٌ. مُجَاهِدٌ. الْبَقَرُ. كَثِيرَةٌ. ابْنًا. طَلَبُ. الْجَاهِلِينَ.
 قَلِيلُونَ.

التمرین الرابع

نمونہ کے مطابق درج ذیل جملوں کی ترکیب کیجئے۔

- (۱) الْعَفَافُ زِينَةُ الْمَرَاةِ پاک دامنی عورت کی زینت ہے۔
 (۲) جَامِعَةُ الْبَنَاتِ قَرِيبَةٌ لڑکیوں کا جامعہ قریب ہے۔
 (۳) يَوْمُ الْعِيدِ يَوْمُ السَّرُورِ عید کا دن خوشی کا دن ہے۔
 نمونہ ترکیب۔

زید کی گھڑی ٹھیک ہے۔

سَاعَةٌ زَيْدٍ مُسْتَقِيمَةٌ

↓ ↓ ↓
 مضاف مضاف الیہ مضاف

↓ ↓
 خبر مبتدا

↓ ↓
 جملہ اسمیہ

انسان اللہ کا خلیفہ ہے۔

الْإِنْسَانُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

↓ ↓ ↓

↓ ↓
 مضاف مضاف الیہ

↓ ↓
 خبر مبتدا

↓ ↓
 جملہ اسمیہ

حل التمرین الاول

- ۱۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
- ۲۔ مسلمانوں کی زندگی تنگ ہے۔
- ۳۔ گھر کی دونوں کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں۔
- ۴۔ دروازے کے دونوں پٹ ٹوٹے ہوئے ہیں۔
- ۵۔ دین کے خادم محبوب ہیں۔

۶۔ یونیورسٹی کی استانیوں تہذیب یافتہ ہیں۔

۷۔ لڑکیوں کا کمرہ صاف ہے۔

۸۔ مہمانوں کی عزت کرنا واجب ہے۔

۹۔ دونوں لڑکیوں کی لکھائی بے کار ہے۔

۱۰۔ اخلاق کی پاکیزگی مسلمانوں کا مقصد ہے۔

حل التمرین الثانی

(۱) مُحْسِنُو الْأُمَّةِ قَلِيلُونَ. (۲) بَنَاتُ الْجَامِعَةِ مُجْتَهِدَاتٌ.

(۳) ابْنَا حَامِدٍ غَائِبَانِ. (۴) زَوْجَتَا غَنِيٍّ مَرِيضَتَانِ.

(۵) يَوْمُ الْعُطْلَةِ قَرِيبٌ. (۶) نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُحْتَجِبَاتٌ.

(۷) أَبَا الْمَسْجِدِ مَفْتُوحَانِ. (۸) سَدَاجَةُ الْقَرْيَةِ مَشْهُورَةٌ.

(۹) كِتَابُ الْوَالِدَيْنِ جَدِيدٌ. (۱۰) سَيْرُ الدَّرَاجَتَيْنِ سَرِيعٌ.

حل التمرین الثالث

(۱) لَبْنُ الْبَقْرِ لَذِيذٌ. (۲) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ.

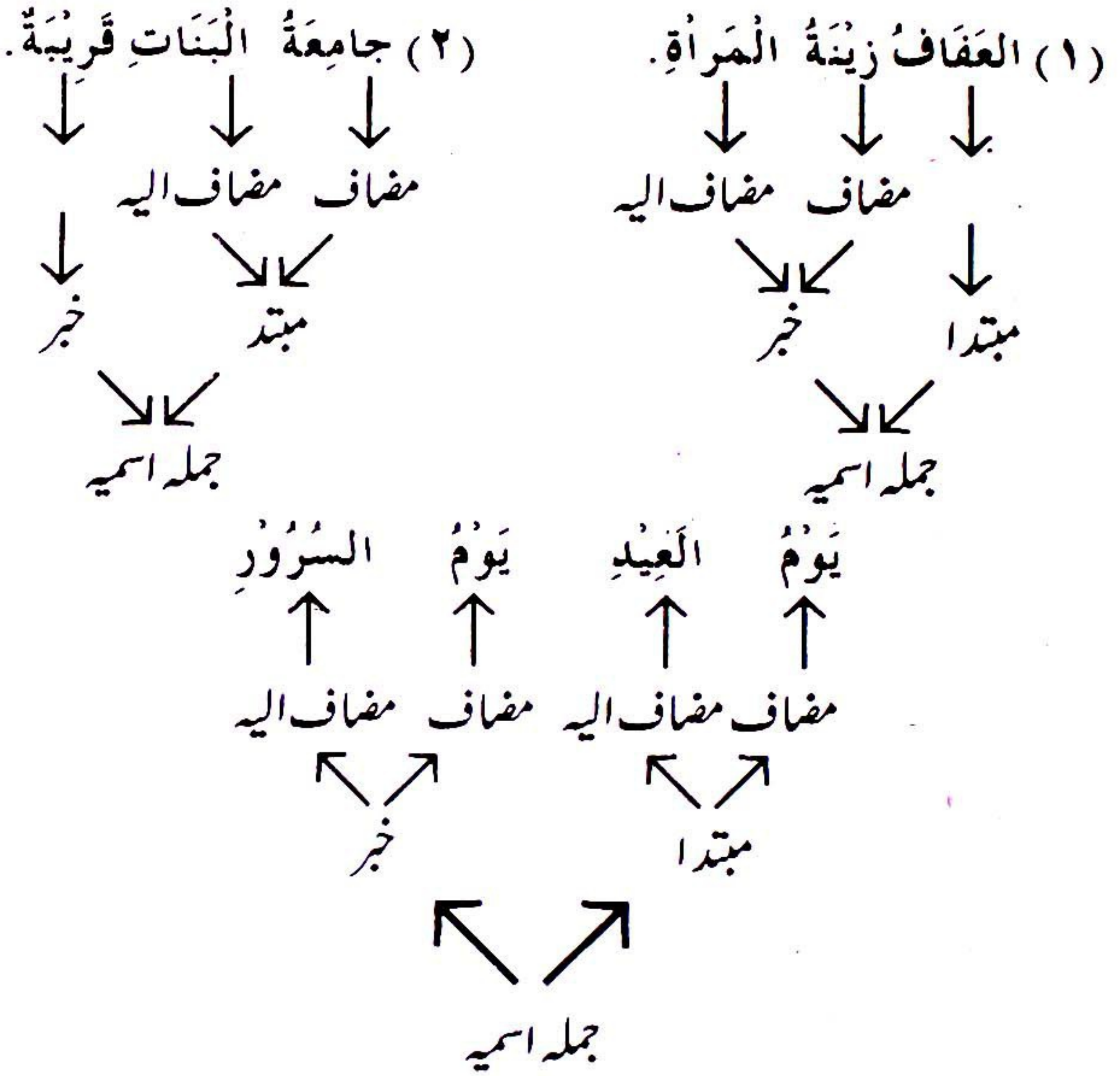
(۳) الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ. (۴) مَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةِ كَثِيرَةٌ.

(۵) مَعْلَمُوا الْأَخْلَاقِ قَلِيلُونَ. (۶) ابْنَا التَّاجِرِ مُجْتَهِدَانِ.

(۷) فَرَسًا مُجَاهِدًا سَرِيعَانِ. (۸) الْكَسْلُ عَادَةُ الْجَاهِلِينَ.

(۹) الْجُمُعَةُ عِيدُ الْأَسْبُوعِ.

حل التمرین الرابع



سوالات

- (۱) مرکب اضافی کو مرکب ناقص کیوں کہتے ہیں؟
- (۲) مرکب اضافی اگر جملہ اسمیہ میں ہو تو وہ کیا واقع ہوگا؟
- (۳) مرکب اضافی جب مبتدا ہو تو خبر مضاف کے مطابق ہوگی یا مضاف الیہ کے مطابق؟

☆☆☆

دسواں سبق

مرکب توصیفی (Adjective)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جب ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف ہو تو اس کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ مرکب اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے اسی لیے اس کو مرکب ناقص کہتے ہیں۔ مرکب اضافی کی طرح ایک دوسرا مرکب ناقص اور ہوتا ہے اسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔ اس سبق میں ہم مرکب توصیفی کے بارے میں ضروری باتیں ذہن نشین کرائیں گے۔

مرکب توصیفی: وہ مرتب ہے جس میں کسی اسم کی کوئی صفت یعنی اچھائی یا برائی یا کیفیت بیان کی جائے۔ جیسے الْمَاءُ الْبَارِدُ (ٹھنڈا پانی) الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ (مختی لڑکا) مرکب توصیفی کے دو جز ہوتے ہیں۔

(۱) موصوف (Qualified): جس اسم کی کوئی خوبی یا برائی یا کیفیت بیان کی جائے۔ جیسے اوپر کی مثال میں الْمَاءُ - الْوَلَدُ۔

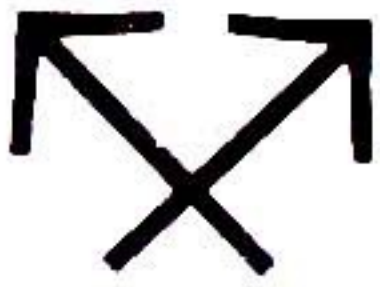
(۲) صفت (Adjective): جس اسم کے ذریعے اچھائی یا برائی بیان کی جائے۔ جیسے الْبَارِدُ، الْمُجْتَهِدُ۔

یہ بات یاد رکھیے کہ اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے اس کے برعکس عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

مرکب تو صیغی کی عربی بنانا ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ
 اُردو الفاظ کی ترتیب بدل کر ان کی عربی بنا لیجئے اور دونوں کو دو دو پیش
 دے دیجئے۔ مثلاً ایک نیا قلم کی عربی بنانا ہو تو پہلے قلم کی عربی لکھئے قَلَمٌ اور
 پھر نیا کی عربی لکھئے جَدِيدٌ اور ان دونوں کو دو دو پیش دے دیجئے۔ قَلَمٌ
 جَدِيدٌ۔

اسی طرح چند جملوں کی عربی بنائیے۔

ایک تیز گھوڑا



فَرَسٌ سَرِيعٌ

ایک ستا کپڑا



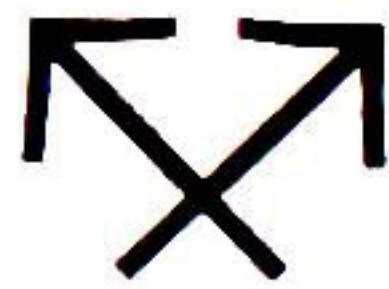
ثَوْبٌ رَخِيصٌ

ایک چھوٹا دروازہ



بَابٌ صَغِيرٌ

ایک قیمتی قلم



قَلَمٌ ثَمِينٌ

اگر موصوف معروف ہے تو صفت پر "ال" داخل کر کے اس کو بھی
 معرفہ بنا لیا جائے گا۔ جیسے خَالِدٌ الْعَاقِلُ (عقل مند خالد) الْوَلَدُ
 الْمُجْتَهِدُ (مختی لڑکا)۔

دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ اگر موصوف نکرہ ہو
 تو صفت بھی نکرہ ہوگی اور اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ
 ہوگی۔ دونوں کا فرق ذیل کی مثالوں سے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

الْوَلَدُ الْعَاقِلُ

عقل مند لڑکا

وَلَدٌ عَاقِلٌ

ایک عقل مند لڑکا

مُعَلِّمٌ عَطُوفٌ الْمُعَلِّمُ الْعَطُوفُ

ایک مہربان استاد مہربان استاد

جب موصوف کسی خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہو تو اس پر ”ال“ داخل نہیں کرتے کیوں کہ وہ خود معرفہ ہے البتہ اس کی صفت پر ”ال“ داخل کر کے اس کو معرفہ بنا لیتے ہیں تاکہ دونوں معرفہ ہو جائیں۔ ایسی شکل میں جب کہ موصوف خاص اسم ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اس پر ایک پیش کو ظاہر کرتے ہیں اور تنوین والے دوسرے پیش کی بجائے نِ زیر کے ساتھ لکھ کر اس کو صفت کے ”ال“ میں ملا کر پڑھتے ہیں۔ جیسے

خَالِدٌ الشَّرِيفُ كَوْنِ الْمَدِينِ الشَّرِيفِ لَكْهِيں گے اور پڑھیں گے
خَالِدِنِ الشَّرِيفِ۔ اسی طرح کی چند مثالیں یہ ہیں۔

حَامِدٌ الْعَاقِلُ كَبَجَائِ حَامِدِ الْعَاقِلِ

زَيْدٌ الْمُجْتَهِدُ كَبَجَائِ زَيْدِ الْمُجْتَهِدِ

فَرِيدٌ الصَّالِحُ كَبَجَائِ فَرِيدِ الصَّالِحِ

یہ سمجھ لینے کے بعد کہ موصوف اور صفت معرفہ اور نکرہ میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں یہ بھی سمجھ لیجئے کہ موصوف اور صفت مذکر و مونث ہونے میں بھی ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔ یعنی اگر موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہوگی اور اگر موصوف مونث ہے تو صفت بھی مونث ہوگی۔ اسی طرح سے واحد، ثنی، جمع میں موصوف اور صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں یعنی اگر موصوف واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی۔ اگر موصوف ثنی ہے تو صفت بھی ثنی ہوگی اور

اگر موصوف جمع سے تو صفت بھی جمع ہوگی۔ ذیل کی مثالوں سے ان باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

مونث		مذکر	
نکرہ	معرفہ	نکرہ	معرفہ
بِنْتُ صَالِحَةٍ	الْبِنْتُ الصَّالِحَةُ	وَلَدٌ صَالِحٌ	الْوَلَدُ الصَّالِحُ
بِنَاتُ صَالِحَاتٍ	الْبِنَاتُ الصَّالِحَاتُ	وَلَدَانِ صَالِحَانِ	الْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ
بَنَاتُ صَالِحَاتٍ	الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ	أَوْلَادُ صَالِحُونَ	الْأَوْلَادُ الصَّالِحُونَ

موصوف اور صفت کے متعلق مذکورہ تفصیلات کو مختصر کر کے ایک بار پھر ذہن میں مستحضر کر لیجئے۔

۱۔ اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے اس کے برعکس عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں 'موصوف صفت کو مرکب تو صیغی کہتے ہیں۔

۲۔ صفت درج ذیل چیزوں میں ہمیشہ موصوف کے مطابق لائی جاتی ہے۔

(۱) معرفہ (۲) نکرہ (۳) مذکر (۴) مونث (۵) واحد (۶) ثنی
(۷) جمع (۸) اعراب یعنی زیر، زبر، پیش۔ اس کا بیان کسی آئندہ سبق میں ہوگا۔

التمرین الاول

اردو میں ترجمہ کرو۔

- | | |
|---------------------------------|------------------------------------|
| ۱. أَلْفَاكِيهَةُ النَّاصِجَةُ | ۲. رَجَالٌ صَالِحُونَ |
| ۳. قِطَارٌ سَرِيعٌ | ۴. حَدِيقَتَانِ جَمِيلَتَانِ |
| ۵. اِقْبَانُ الشَّاعِرِ | ۶. التَّلَامِيذُ النَّاجِحُونَ |
| ۷. ثَوْبَانِ رَخِيصَانِ | ۸. الصَّبِيَّتَانِ النَّائِمَتَانِ |
| ۹. الْمُؤْمِنَاتُ الْعَفِيفَاتُ | ۱۰. زَهْرَةٌ مُفْتَحَةٌ |
| ۱۱. النُّجُومَانِ اللَّامِعَانِ | ۱۲. أَوْلَادٌ بَارُونَ |
| | ۱۳. أَنْهَارٌ جَارِيَةٌ |

التمرین الثانی

عربی بنائیے۔

- | | |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱۔ دونوں نئی کرسیاں | ۲۔ ٹمٹماتا ہوا چراغ |
| ۳۔ موسمِ مائیں | ۳۔ ایک بھرا ہوا گلاس |
| ۵۔ چھوٹی فاطمہ | ۶۔ دو اونچے (لمبے) منارے |
| ۷۔ چند مخلص مسلمان | ۸۔ دو خوبصورت باغ |
| ۹۔ ایک ٹوٹی ہوئی ڈیسک | ۱۰۔ کچھ قیمتی قلم |
| ۱۱۔ دونوں تیز موٹریں | ۱۲۔ ست طلبہ |

التمرین الثالث

گروپ الف میں دیے گئے الفاظ کو موصوف قرار دے کر گروپ ب سے ان کے مناسب صفت کو خط کے ذریعہ ملائیے۔

ب	الف
شَامِيحَةٌ	۱. شَاةٌ
ذَكِيَّاتٌ	۲. شَجَرَتَانِ
الْحُلُوتَانِ	۳. الْمَاءُ
الْجَدِيدَةُ	۴. الْمَسْلُومُونَ
لَعُوبَانِ	۵. الدَّوَاءُ
طَوِيلَتَانِ	۶. جِبَالٌ
الْمُرُّ	۷. الْمَلَابِسُ
الصَّالِحُونَ	۸. تَلْمِيذَاتٌ
سَمِينَةٌ	۹. وَوَلَدَانِ
الْعَذْبُ	۱۰. التُّفَاحَتَانِ

حل التمرین الاول

- | | |
|------------------|---------------------------|
| ۱۔ پکامیوہ۔ | ۲۔ کچھ نیک مرد۔ |
| ۳۔ ایک تیز گاڑی۔ | ۴۔ دو خوب صورت باغ۔ |
| ۵۔ شاعر اقبال۔ | ۶۔ کامیاب طلبہ۔ |
| ۷۔ دو سستے کپڑے۔ | ۸۔ دونوں سونے والی بچیاں۔ |

- ۹۔ پاک دامن مومین عورتیں۔ ۱۰۔ ایک کھلا ہوا پھول۔
 ۱۱۔ دونوں چمک دار ستارے۔ ۱۲۔ کچھ نیک لڑکے۔
 ۱۳۔ کچھ بہتی ہوئی نہریں۔

حل التمرین الثانی

۱. الْكُرْسِيَّانِ الْجَدِيدَانِ. ۲. الْمِصْبَاحُ الضَّيْلُ.
 ۳. الْأُمَمَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ. ۴. كَأْسٌ مَمْلُوءَةٌ.
 ۵. فَاطِمَةُ الصَّغِيرَةُ. ۶. مَنَارَتَانِ طَوِيلَتَانِ.
 ۷. مُسْلِمُونَ مُخْلِصُونَ. ۸. حَدِيقَتَانِ جَمِيلَتَانِ.
 ۹. طَاوِلَةٌ مَكْسُورَةٌ. ۱۰. أَقْلَامٌ ثَمِينَةٌ.
 ۱۱. السَّيَّارَتَانِ السَّرِيعَتَانِ. ۱۲. الطُّلَابُ الْكَسْلَانُونَ.

حل التمرین الثالث

- (۱) شَاةٌ سَمِينَةٌ. (۶) جِبَالٌ شَامِخَةٌ.
 (۳) شَجَرَتَانِ طَوِيلَتَانِ. (۷) الْمَلَابِسُ الْجَدِيدَةُ.
 (۳) الْمَاءُ الْعَذْبُ. (۸) تَلْمِذَاتٌ ذَكِيَّاتٌ.
 (۴) الْمُسْلِمُونَ الصَّالِحُونَ. (۹) وَلَدَانِ لَعُوبَانِ.
 (۵) الدَّاءُ الْمُرُّ. (۱۰) التُّفَاحَتَانِ الْحُلُوتَانِ.

سوالات

- (۱) مرکب تو صیغی کسے کہتے ہیں؟
- (۲) موصوف کسے کہتے ہیں؟
- (۳) صفت کسے کہتے ہیں؟
- (۴) مرکب تو صیغی بنانے کا طریقہ بتائیے۔
- (۵) موصوف اور صفت میں کن کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟



گیارہواں سبق

مرکب توصیفی

(Adjective) کا استعمال

مرکب اضافی کی طرح مرکب توصیفی بھی مہورا جملہ (Sentence) نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز (Part) ہوتا ہے۔ جملہ اسمیہ میں مرکب توصیفی یا تو مبتدا واقع ہوگا یا خبر۔ جیسا کہ ذیل کی مثالوں سے واضح ہوتا ہے۔

علیٰ محنتی طالب علم ہے۔

علیٰ تَلْمِيذٌ مُّجْتَهِدٌ.

↓ ↓ ↓

موصوف صفت

↓

مبتدا خبر

↓

جملہ اسمیہ

محنتی طالب علم حاضر ہے۔

التَلْمِيذُ الْمُجْتَهِدُ حَاضِرٌ.

↓ ↓ ↓

موصوف صفت

↓

مبتدا خبر

↓

جملہ اسمیہ

پہلی مثال میں مرکب توصیفی مبتدا ہے اور دوسری مثال میں مرکب توصیفی خبر ہے۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ مبتدا معروف (Proper Noun) ہوتا ہے اس لیے پہلے جملہ میں مرکب توصیفی

پر ”ال“ داخل کر کے اسے معرفہ بنا لیا گیا ہے۔ دوسرے جملہ میں مرکب تو صیغی خبر واقع ہو رہا ہے اور خبر نکرہ (Common Noun) ہوتی ہے اس لیے مرکب تو صیغی کو بغیر ”ال“ کے نکرہ ہی استعمال کیا گیا ہے۔ اس لیے ہمیشہ یاد رکھیے کہ اگر مرکب تو صیغی مبتدا ہو تو اس کو معرفہ بنا کر استعمال کریں گے اور اگر مرکب تو صیغی خبر ہو تو اس کو بغیر ’ال‘ کے نکرہ ہی استعمال کریں گے۔ اس قاعدہ کے پیش نظر چند جملوں کی عربی بنائیے۔

(۱) جامع مسجد خوب صورت ہے۔ الْمَسْجِدُ الْجَامِعُ جَمِيلٌ.

مبتدا خبر

ذَلِكَ مَسْجِدٌ جَامِعٌ.

(۲) وہ جامع مسجد ہے۔

مبتدا خبر

الْوَالِدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.

(۳) محنتی لڑکا پیارا ہے۔

مبتدا خبر

هَذَا وَالدُّ مُجْتَهِدٌ.

(۴) یہ محنتی لڑکا ہے۔

مبتدا خبر

(۵) مبارک قرآن آسمانی کتاب ہے۔ الْقُرْآنُ الْمُبَارَكُ كِتَابٌ سَمَاوِيٌّ.

مبتدا خبر

الْكِتَابُ الْجَدِيدُ كِتَابٌ ثَمِينٌ.

(۶) نئی کتاب قیمتی کتاب ہے۔

مبتدا خبر

بعض لڑکے مرکب تو صیغی اور جملہ اسمیہ کو خلط ملط کر دیتے ہیں۔

آپ ان دونوں کا فرق (Difference) ملحوظ رکھنے کے لیے اس بات کو

ذہن میں رکھیے کہ جملہ اسمیہ کا پہلا جز (مبتدا) معرفہ ہوتا ہے اور دوسرا جز

(خبر) نکرہ ہوتا ہے جب کہ مرکب تو صیغی کے دونوں جز یا تو معرفہ ہوتے ہیں یا نکرہ۔ ان دونوں کا فرق ذیل کی مثالوں سے ذہن نشین کر لیجئے۔

(۱) الْوَلَدُ صَالِحٌ۔ لڑکانیک ہے۔ جملہ اسمیہ

مبتدا خبر

(۲) الْوَلَدُ الصَّالِحُ۔ نیک لڑکا۔ مرکب تو صیغی

موصوف صفت

(۳) وُلْدٌ صَالِحٌ۔ ایک نیک لڑکا۔ مرکب تو صیغی

موصوف صفت

(۴) وُلْدٌ صَالِحٌ۔ غلط جملہ بے معنی

اب تمرینات کیجئے اور انہیں صحیح جملوں سے ملا کر درست کیجئے۔

التمرین الاول

(۱) حَامِدٌ تَاجِرٌ آمِنٌ۔

(۲) الْبُسْتَانُ الْكَبِيرُ جَمِيلٌ۔

(۳) السَّمَاءُ الْمُمَطَّرَةُ رَحْمَةٌ۔

(۴) اللَّيَالِي الْمَقْمِرَةُ بَهِيْجَةٌ۔

(۵) الشَّجَرَاتُ الْمُثْمِرَةُ قَلِيلَةٌ۔

(۶) النُّجُومَانِ الصَّغِيرَانِ لَامِعَانِ۔

(۷) الدَّجَاجَةُ الْكَبِيرَةُ جَمِيلَةٌ۔

(۸) أَوْلَادُكَ رِجَالٌ ذَاهِبُونَ۔

(۹) الْفَلَاحُونَ الْكَسَلَانُونَ خَاسِرُونَ۔ (۱۰) هُوَ لِأَنَّ بَنَاتٍ صَالِحَاتٍ۔

التمرین الثانی

۱۔ میٹھا دودھ لذیذ ہے۔ ۲۔ نیک بادشاہ پسندیدہ ہے۔

۳۔ صاف ستھری ہو ا فائدہ مند ہے۔ ۴۔ یہ مشفق اساتذہ ہیں۔

- ۵۔ غیبت بری بات ہے۔
 ۷۔ میٹھا انار مہنگا ہے۔
 ۹۔ ہم سچے مسلمان ہیں۔
 ۶۔ دونوں چھوٹی لڑکیاں ذہین ہیں۔
 ۸۔ دونوں نئی کرسیاں ٹوٹی ہیں۔
 ۱۰۔ وہ محنتی طالبات ہیں۔

التمرین الثالث

نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کیجئے۔

- (۱) مُحَمَّدُنِ الْعَرَبِيُّ (۲) رَبُّ غَفُورٌ.
 (۳) الدَّرْسُ (۴) رُمَانَانِ حُلْوَانِ.
 (۵) الْأُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ (۶) الْأَزْهَارُ الْمُفْتَحَةُ
 (۷) الْمَاءُ لَذِيذٌ. (۸) الْمُرُّ مُفِيدٌ.
 (۹) هُوَلَاءِ صَالِحُونَ. (۱۰) أَنَا وَوَالِدٌ
 ”رِجَالٌ - هَذَانِ - الدَّوَاءُ - اللَّهُ - بَهِيجَةٌ - رَسُولٌ -
 صَالِحَاتٌ - الْجَدِيدُ - الْعَذْبُ - مُجْتَهِدٌ“

التمرین الرابع

نمونہ کے مطابق درج ذیل جملوں کی ترکیب کیجئے۔

- (۱) ذَالِكَ قَصْرٌ عَظِيمٌ. وہ ایک بڑا محل ہے۔
 (۲) الْوَرْدُ الْأَحْمَرُ جَمِيلٌ. سرخ گلاب خوبصورت ہے۔
 (۳) مُحَمَّدٌ الْعَرَبِيُّ رَسُولٌ صَادِقٌ مُحَمَّدٌ عَرَبِيٌّ سَخِيحٌ رَسُولٌ هُوَ

حل التمرین الثالث

- (۱) محمدُ العربیُّ رسولٌ۔ (۲) اللہُ ربُّ غفورٌ۔
 (۳) الدَّرسُ الجدیدُ سهلٌ۔ (۴) هذانِ رُمانانِ حلوانِ۔
 (۵) الأمهاتُ المؤمناتُ صالحاتٌ۔ (۶) الأزهارُ المفتحةُ بهیجةٌ۔
 (۷) الماءُ العذبُ لذيذٌ۔ (۸) الدَّواءُ المرُّ مفیدٌ۔
 (۹) هؤلاءِ رجالٌ صالحونٌ۔ (۱۰) أنا ولدٌ مجتهدٌ۔

سوالات

- (۱) مرکب تو صیغی کسے کہتے ہیں؟
 (۲) موصوف کسے کہتے ہیں؟
 (۳) صفت کسے کہتے ہیں؟
 (۴) موصوف، صفت کن کن چیزوں میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں؟

بارہواں سبق

حروف جارہ (Prepositions)

عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اپنے بعد والے اسم کو جر (زیر) دیتے ہیں۔ ان حروف کو ”حروف جر“ یا ”حروف جارہ“ کہتے ہیں۔ یہ حروف دو کلموں یا جملوں میں ربط (Relation) کا کام دیتے ہیں جیسا کہ انگریزی میں Preposition ہوتے ہیں۔

ان حروف کے بعد والے اسم پر اگر ”ال“ ہو تو اس پر ایک زیر آئے گا اور اگر ”ال“ نہ ہو تو اس پر دو زیر آئیں گے۔ جیسے فی بیت۔
فی البیت۔

حروف جارہ کی کل تعداد سترہ ہے۔ اس سبق میں کثرت سے استعمال ہونے والے حروف جارہ کو بیان کیا جاتا ہے۔ باقی حروف مناسب موقعہ پر بیان کئے جائیں گے۔

حروف جارہ معانی استعمال

فی البیت	فی مسجد	میں اندر	فی
على الفرس	على شجرة	پر اوپر	على
من البلد	من قرية	سے	من
الى البحر	الى مدرسة	تک طرف	الى
بالقلم	بوالد	سے ساتھ	ب

(لڑکے کے ساتھ)

ل	لِیَ، واسطے	لِوَالِدٍ
عَنْ	سے، متعلق	عَنْ زَيْدٍ
ك	طرح، مانند	كَكِتَابٍ
	جیسا	
		كَالشَّمْسِ
		(سورج جیسا)
		لِلْحَقِّ
		عَنْ الدَّرَسِ
		(سبق سے متعلق)

نوٹ: ل + الْجَاهِل = لِلْجَاهِل (ملا کر لکھتے وقت "الف" گر جائے گا)

التمرین الاول

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱. الْمِحْبَرَةُ عَلَى الطَّائِلَةِ.
۲. الْمُسْتَشْفَى لِلْمَرْضَى.
۳. الْكِتَابُ فِي الرَّفِّ.
۴. الْإِسْلَامُ بِالْعَمَلِ.
۵. الْمُؤْمِنُ كَالْأَسَدِ.
۶. اللَّعُوبُ ذَاهِبٌ إِلَى الْمِيدَانِ.
۷. الْحَمْدُ لِلَّهِ.
۸. الْوَالِدُ عَلَى الْمَقْعَدِ.
۹. التَّلْمِيذُ سَائِلٌ عَنِ الدَّرْسِ.
۱۰. الْمَطَرُ نَازِلٌ مِنَ السَّمَاءِ.

التمرین الثانی

درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- ۱۔ مچھلی سمندر میں ہے۔
- ۲۔ قرآن ہدایت کے لیے ہے۔
- ۳۔ گھوڑا میدان کی طرف بھاگ رہا ہے۔

- ۴۔ نقشہ دیوار پر ہے۔
 ۵۔ بادشاہ رعیت کے متعلق جواب وہ ہے۔
 ۶۔ کتاب استاذ کے مانند ہے۔
 ۷۔ لڑکا میدان سے لوٹ رہا ہے۔
 ۸۔ علم کا طلب کرنا مسلمان پر فرض ہے۔
 ۹۔ عالم جاہل کی طرح نہیں ہے۔
 ۱۰۔ کامیابی محنت سے (کے ساتھ) ہے۔

التمرین الثالث

خالی جگہوں میں حرف جر بھرو۔

۱. لَيْسَ الْإِنْسَانُ الْقَرْدِ.
۲. الْفَارُ الْجُحْرَةَ.
۳. هُوَ جَالِسٌ الْكُرْسِيِّ.
۴. الشُّجَاعُ الْأَسَدِ.
۵. السَّمَكُ الْمَاءِ.
۶. الْعَمَلُ ضَرُورِيٌّ الْعَالِمِ.
۷. الْكِتَابُ الطَّائِلَةَ.
۸. الْوَلَدُ كَاتِبٌ الْقَلَمِ.

التمرین الرابع

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

۱. التِّلْمِيذُ مَشْغُولٌ ب
۲. الْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنْ
۳. الطِّفْلُ ذَاهِبٌ إِلَى
۴. الْأُسْتَاذُ غَضَبَانُ عَلَى
۵. عَلَى كَ
۶. النَّجَاحُ لِ
۷. مَنَعَ الْمَرِيضُ عَنْ
۸. النَّجْمُ لَامِعٌ فِي

حل التمرین الاول

- ۱۔ دوات میز پر ہے۔
 - ۲۔ ہسپتال بیماروں کے لیے ہے۔
 - ۳۔ کتاب دراز میں ہے۔
 - ۴۔ اسلام عمل سے ہے۔
 - ۵۔ مومن شیر کی مانند ہے۔
 - ۶۔ کھلاڑی فیلڈ کی طرف جا رہا ہے۔
 - ۷۔ تعریف اللہ کے لیے ہے۔
 - ۸۔ لڑکا بیٹیج پر ہے۔
 - ۹۔ شاگرد سبق کے متعلق دریافت
 - ۱۰۔ آسمان سے بارش ہو رہی ہے۔
- کر رہا ہے۔

حل التمرین الثانی

۱. السَّمَكُ فِي الْبَحْرِ . ۲. الْقُرْآنُ لِلْهُدَايَةِ .
۳. الْفَرَسُ هَارِبٌ إِلَى الْمِيدَانِ . ۴. الْخَرِيْطَةُ عَلَى الْجِدَارِ .
۵. الْمَلِكُ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ . ۶. الْكِتَابُ كَالْأُسْتَاذِ .
۷. الْوَلَدُ رَاجِعٌ مِنَ الْمِيدَانِ . ۸. طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى الْمُسْلِمِ .
۹. لَيْسَ الْعَالِمُ كَالْجَاهِلِ . ۱۰. الْفَوْزُ بِالْإِجْتِهَادِ .

حل التمرین الثالث

۱. لَيْسَ الْإِنْسَانُ مِنَ الْقُرودِ . ۲. الْفَارُ فِي الْجُحْرَةِ .
۳. هُوَ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ . ۴. الشُّجَاعُ كَالْأَسَدِ .
۵. السَّمَكُ فِي الْمَاءِ . ۶. الْعَمَلُ ضَرُورِيٌّ لِلْعَالِمِ .
۷. الْكِتَابُ عَلَى الطَّائِلَةِ . ۸. الْوَلَدُ كَاتِبٌ بِالْقَلَمِ .

حل التمرین الرابع

۱. التَّلْمِيذُ مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ . ۲. الْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ .
۳. الطِّفْلُ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ . ۴. الْأُسْتَاذُ غَضَبَانٌ عَلَى التَّلْمِيذِ .
۵. عَلَى كَالْأَسَدِ . ۶. النَّجَاحُ لِلتَّلْمِيذِ .
۷. مَنَعَ الْمَرِيضُ عَنِ الْأَكْلِ . ۸. النَّجْمُ لَامِعٌ فِي السَّمَاءِ .

سوالات

- (۱) حرف جارہ کن الفاظ کو کہتے ہیں؟
- (۲) حروف جارہ اپنے بعد والے اسم پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟
- (۳) حروف جارہ کی کل تعداد کیا ہے؟



تیر ہواں سبق

ضمیریں (الف) (Pronouns)

فاعلی (Nominative Case)

ضمیر: (Pronoun) وہ مختصر لفظ ہے جو کسی کے نام کی جگہ استعمال ہو جیسے ھُو (وہ) اَنْتَ (تو)۔

بول چال یا تحریر میں اگر کسی کا نام بار بار آئے تو اس سے عبارت میں بھداپن پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص یوں کہے ”میرے پاس حامد آیا۔ حامد میرے پاس بیٹھا رہا“ حامد نے مجھے بہت سے لطفے سنائے پھر تھوڑی دیر بعد حامد واپس چلا گیا۔“ اس عبارت میں لفظ حامد کے بار بار لانے کے بجائے ایسا مختصر لفظ استعمال کرتے ہیں جس سے وہی مراد ہو۔ ایسے لفظ کو ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً اوپر کی عبارت کو دوسرے الفاظ میں اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے۔

”میرے پاس حامد آیا وہ میرے پاس بیٹھا رہا“ اس نے مجھے بہت سے لطفے سنائے۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ واپس چلا گیا۔“

دیکھا آپ نے؟ اس عبارت میں کوئی بھداپن نہیں ہے کیونکہ یہاں لفظ حامد کی تکرار (Repetition) نہیں ہے۔ بلکہ ”حامد“ کی جگہ ضمیر کو استعمال کیا گیا ہے۔ اوپر کی عبارت میں نشان زدہ الفاظ ”ضمیریں“

ہیں۔ اردو کی طرح عربی میں بھی ضمیریں ہوتی ہیں۔ اس سبق میں آپ کو ضمیروں کے سلسلہ میں چند ضروری باتیں بتائی جائیں گی۔

پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم تین طرح کا ہوتا ہے۔ واحد، ثنیٰ اور جمع۔ پھر ہر اسم مذکر و مؤنث ہوتا ہے۔ اسی طرح اسم ضمیر میں بھی یہ تمام صورتیں ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسم ضمیر تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ غائب (Third Person): وہ شخص جس کے بارے میں کوئی بات کہی جائے مگر وہ خود بات کرنے والا نہ ہو اور نہ اس سے بات کی جارہی ہو۔ جیسے هُوَ صَالِحٌ (وہ نیک ہے)۔

۲۔ مخاطب (Second Person): وہ شخص جس سے بات کی جائے۔ جیسے أَنْتَ وَكَذَلِكَ (تو لڑکا ہے)۔ مخاطب کو حاضر بھی کہتے ہیں۔

۳۔ متکلم (First Person): وہ شخص جو کسی سے بات کرے۔ جیسے أَنَا مُجْتَهِدٌ (میں محنتی ہوں)۔

گویا جب کسی غائب شخص کا نام ہو تو تکرار سے بچنے کے لیے اس کے نام کی جگہ ضمیر استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جب کسی سے گفتگو کی جاتی ہے تو مخاطب کا نام نہیں لیا جاتا بلکہ اس کی جگہ ضمیر استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سے بات کرنے والا اپنا نام نہیں لیتا بلکہ وہ اپنے نام کی جگہ بھی ضمیر استعمال کرتا ہے۔

اسی طرح سے ہمیں اس بات کا خیال بھی رکھنا چاہیے کہ ضمیر جس شخص یا جگہ یا چیز کے لیے استعمال کی جائے وہ اسی کے حسب حال ہو یعنی واحد کے لیے واحد کی ضمیر، ثنیٰ کے لیے ثنیٰ کی ضمیر اور جمع کے لیے جمع کی

ضمیر۔ اسی طرح سے مذکر کے لیے مذکر کی ضمیر، مؤنث کے لیے مؤنث کی ضمیر استعمال کی جائے۔

ذیل میں تفصیل کے ساتھ ضمیروں کا مکمل خاکہ دیا گیا ہے۔

مؤنث			مذکر			
جمع	ثنی	واحد	جمع	ثنی	واحد	صیغہ
ھُنَّ	ھُمَا	ھِیَ	ھُمْ	ھُمَا	ھُوَ	غائب
وہ سب	وہ دونوں	وہ	وہ سب	وہ دونوں	وہ	
عورتیں			مرد			
اَنْتُنَّ	اَنْتُمَا	اَنْتِ	اَنْتُمْ	اَنْتُمَا	اَنْتَ	حاضر
تم سب	تم دونوں	تو	تم سب	تم دونوں	تو	
نَحْنُ	نَحْنُ	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ	اَنَا	متکلم
ہم سب	ہم دونوں	میں	ہم سب	ہم دونوں	میں	

یہ ضمیریں عام طور سے مبتدا کے لیے استعمال ہوتی ہیں اس لیے انہیں مرفوع ضمیریں کہا جاتا ہے کیونکہ مبتدا مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے۔ جیسا کہ انگریزی میں (Nominative Case) والے (Pronouns) ہوتے ہیں۔ انہیں فاعلی ضمیریں بھی کہا جاتا ہے۔

تمام ضمیروں کو استعمال کر کے ذیل میں مثال کے طور پر جملے بنائے گئے ہیں۔ ان تمام ضمیروں کے استعمال کو ذہن نشین کر لو۔

مؤنث			مذکر			
جمع	ثنی	واحد	جمع	ثنی	واحد	صيغ
هُنَّ بَنَاتٌ	هُمَا بَنَاتَانِ	هِيَ بِنْتٌ	هُمُ أَوْلَادٌ	هُمَا وَكِلَانِ	هُوَ وَكَدٌ	غائب وہ لڑکا ہے
وہ سب لڑکیاں ہیں	وہ دونوں لڑکیاں ہیں	وہ لڑکی ہے	وہ سب لڑکے ہیں	وہ دونوں لڑکے ہیں	وہ لڑکا ہے	
أَنْتُنَّ بَنَاتٌ	أَنْتُمَا بَنَاتَانِ	أَنْتِ بِنْتٌ	أَنْتُمْ أَوْلَادٌ	أَنْتُمَا وَكِلَانِ	أَنْتَ وَكَدٌ	حاضر تو لڑکا ہے
تم سب لڑکیاں ہو	تم دونوں لڑکیاں ہو	تو لڑکی ہے	تم سب لڑکے ہو	تم دونوں لڑکے ہو	تم دونوں لڑکے ہو	
نَحْنُ بَنَاتٌ	نَحْنُ بَنَاتَانِ	أَنَا بِنْتٌ	نَحْنُ أَوْلَادٌ	نَحْنُ وَكِلَانِ	أَنَا وَكَدٌ	متکلم میں لڑکا ہوں
ہم سب لڑکیاں ہیں	ہم دونوں لڑکیاں ہیں	میں لڑکی ہوں	ہم سب لڑکے ہیں	ہم دونوں لڑکے ہیں	ہم دونوں لڑکے ہیں	

یہ ضمیریں عام طور سے مبتدا واقع ہوتی ہیں ان سے جملے بناتے وقت مبتدا اور خبر کے بارے میں لکھی گئی باتوں کو ذہن میں رکھیے اور چند جملوں کی عربی بنائیے۔

هُمَا جَالِسَانِ۔

وہ دونوں بیٹھے ہیں۔

أَنْتُمْ ضِيُوفٌ۔

تم مہمان ہو۔

نَحْنُ مُجْتَهِدُونَ۔

ہم محنتی ہیں۔

هُمَا ذَاهِبَتَانِ۔

وہ دونوں جانے والی ہیں۔

ہم دونوں بیمار ہیں۔
 وہ استانیال ہیں۔
 وہ ڈاکٹر ہے۔
 میں ادیبہ ہوں۔
 نَحْنُ مَرِيضَانِ .
 هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ .
 هُوَ دُكْتُورٌ .
 انا اَدِيبَةٌ .

التمرین الاول

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱. الْقُرْآنُ كِتَابٌ مُّبَارَكٌ وَهُوَ كَلَامُ اللَّهِ .
۲. نَحْنُ مُعَلِّمُونَ وَ أَنْتُمْ طُلَّابٌ .
۳. هُنَّ ذَكِيَّاتٌ وَ أَنْتُنَّ غَبِيَّاتٌ .
۴. أَنْتُمْ شَاعِرَانِ وَ هُمَا اَدِيبَانِ .
۵. نَحْنُ صَادِقَتَانِ وَ هُمَا كَاذِبَتَانِ .
۶. أَنْتُنَّ سَاكِنَاتٌ وَ نَحْنُ نَاطِقَاتٌ .
۷. اَنَا ذَاهِبَةٌ وَ أَنْتِ رَاجِعَةٌ .
۸. هُمَا جَالِسَانِ وَ هُمَا قَائِمَتَانِ .
۹. أَنْتِ كَسْلَانٌ وَ هُوَ نَشِيطٌ .
۱۰. هِيَ نَائِمَةٌ وَ هُمَا عَامِلَتَانِ .

التمرین الثانی

عربی بنائیے۔

- ۱۔ وہ سب امتحان میں کامیاب ہیں اور تم سب فیل ہو۔
- ۲۔ ہم دونوں سفر کرنے والی ہیں اور وہ دونوں واپس آنے والی ہیں۔
- ۳۔ تم سب سچی ہو اور وہ سب جھوٹے ہیں۔
- ۴۔ تم دونوں عقل مند ہو اور وہ دونوں بے وقوف ہیں۔
- ۵۔ تم دونوں جانے والی ہو وہ دونوں آنے والی ہیں۔
- ۶۔ ہم دونوں محنتی ہیں اور تم دونوں سست ہو۔
- ۷۔ ہم سب بیٹھی ہیں اور تم سب کھڑی ہو۔
- ۸۔ وہ استانی ہے اور تو باور چین ہے۔
- ۹۔ تو چیر اسی ہے اور وہ درزی ہے۔
- ۱۰۔ میں بڑھئی ہوں اور تم سب نان بائی ہو۔

التمرین الثالث

بریکٹ میں دی گئی ضمیروں میں سے خالی جگہوں میں مناسب اسم

نمیر لکھیے۔

- | | |
|-----------------------|---------------------------|
| ۱..... مُخْلِصُونَ. | (هُنَّ، أَنْتُمْ، نَحْنُ) |
| ۲..... مُهْدَبَتَانِ. | (أَنْتُنَّ، هُمَا، هِيَ) |
| ۳..... غَافِلَةٌ. | (هِيَ، أَنْتُمْ، هُمْ) |
| ۴..... نَاجِحَانِ. | (أَنْتُمْ، هُنَّ، هُوَ) |

- ۵.....مَرِيضٌ (انتِ، هِيَ، اَنَا)
 ۶.....غَائِبَةٌ (أَنْتِ، اَنَا، هِيَ)
 ۷.....مُسَافِرُونَ (أَنْتُمْ، أَنْتُمْ، اَنَا)

التمرین الرابع

گروپ ”الف“ کی ضمیروں کو گروپ ”ب“ کے اسموں سے ملاؤ
 مطابقت کا خیال رکھو۔

گروپ الف	گروپ ب
هِيَ	مَشْفُؤُونَ
هَمَّا	لَعُوبٌ
نَحْنُ	مَسْرُورَةٌ
هُنَّ	حَاضِرٌ
هُوَ	مُهَذَّبَاتٌ
أَنْتُمْ	طَيِّبٌ
أَنَا	صَدِيقَانِ
أَنْتِ	تَلْمِيزَانِ

حل التمرین الاول

- ۱۔ قرآن ایک مبارک کتاب ہے اور وہ اللہ کا کلام ہے۔
- ۲۔ ہم ٹیچر ہیں اور تم طلبہ ہو۔
- ۳۔ وہ سب عورتیں ذہین ہیں اور تم سب عورتیں کند ذہن ہو۔

- ۴۔ تم دونوں شاعر ہو اور وہ دونوں ادیب ہیں۔
- ۵۔ ہم دونوں سچی ہیں اور تم دونوں جھوٹی ہو۔
- ۶۔ تم سب خاموش ہو اور ہم سب بول رہی ہیں۔
- ۷۔ میں جاتی ہوں اور تو واپس آتی ہے۔
- ۸۔ وہ دونوں بیٹھے ہیں اور وہ دونوں کھڑی ہیں۔
- ۹۔ تو سست اور وہ چست ہے۔
- ۱۰۔ وہ سوتی ہے اور وہ دونوں کام کرتی ہیں۔

حل التمرین الثانی

۱. هُمْ نَاجِحُونَ فِي الْإِمْتِحَانِ وَ أَنْتُمْ رَاسِبُونَ.
۲. نَحْنُ مُسَافِرَتَانِ وَ هُمَا رَاجِعَتَانِ.
۳. أَنْتُنَّ صَادِقَاتٌ وَ هُمْ كَاذِبُونَ.
۴. أَنْتُمَا عَاقِلَانِ وَ هُمَا أَحْمَقَانِ.
۵. أَنْتُمَا ذَاهِبَتَانِ وَ هُمَا قَادِمَتَانِ.
۶. نَحْنُ مُجْتَهِدَانِ وَ أَنْتُمَا كَسَلَانِ.
۷. نَحْنُ جَالِسَاتٌ وَ أَنْتُنَّ قَائِمَاتٌ.
۸. هِيَ مُعَلِّمَةٌ وَ أَنْتِ طَبَّاحَةٌ.
۹. أَنْتِ حَارِسٌ وَ هُوَ خَيَّاطٌ.
۱۰. أَنَا نَجَارٌ وَ أَنْتُمْ خَبَّازُونَ.

حل التمرین الثالث

۱. نَحْنُ مُخْلِصُونَ .
۲. هُمَا مَهْدِبَتَانِ .
۳. هِيَ غَافِلَةٌ .
۴. أَنْتَمَا نَاجِحَانِ .
۵. أَنَا مَرِيضٌ .
۶. هِيَ غَائِبَةٌ .
۷. أَنْتُمْ مُسَافِرُونَ .

حل التمرین الرابع

۱. هِيَ مَسْرُورَةٌ .
۲. هُوَ حَاضِرٌ .
۳. هُمَا صَدِيقَانِ .
۴. أَنْتَمَا تَلْمِيدَانِ .
۵. نَحْنُ مَشْغُولُونَ .
۶. أَنَا طَيِّبٌ .
۷. هُنَّ مَهْدَبَاتٌ .
۸. أَنْتَ لَعُوبٌ .

سوالات

- (۱) اسم ضمیر کسے کہتے ہیں؟
- (۲) ”فاعلی ضمیریں“ کہاں استعمال کی جاتی ہیں؟
- (۳) ضمیر کن کن چیزوں میں مطابق ہوتی ہے؟
- (۴) تلمیذ کے ساتھ تمام ضمیریں استعمال کیجئے۔



چودھواں سبق

ضمیریں (ب)

(اضافی اور مفعولی)

(Possessive & Objective Pronouns)

گذشتہ سبق میں آپ مرفوع ضمیروں کے بارے میں بہت کچھ پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں آپ دوسری قسم کی ضمیروں کے بارے میں پڑھیں گے۔

جس طرح انگریزی میں Possessive اور Objective حالت میں استعمال کرنے کے لیے الگ الگ Pronouns ہوتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی الگ ضمیریں ہوتی ہیں۔ اس سبق میں وہی ضمیریں بیان کی جائیں گی۔

آپ جانتے ہیں کہ حرف جر کے بعد والا اسم مجرور (لفظ کے آخری حرف پر زیر ہونا) ہوتا ہے۔ اگر کسی ضمیر سے پہلے کوئی حرف جر ہو تو وہ ضمیر بھی مجرور کہلائے گی۔ اسی طرح عربی میں مضاف الیہ بھی مجرور ہوتا ہے جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں۔ اگر ضمیر کی طرف کسی چیز کی اضافت کی جائے تو وہ ضمیر بھی مضاف الیہ کی جگہ ہونے کی وجہ سے مجرور کہلائے گی۔ اس طرح سے ضمیر کی دوسری قسم مجرور ہوتی ہے۔

بعض ضمیریں مفعول (Object) کی جگہ استعمال ہوتی ہیں یعنی وہ شخص جس پر کسی کام کا اثر پڑے۔ اس شخص کی جگہ استعمال ہونے والی ضمیر کو منصوب کہا جاتا ہے کیوں کہ عربی میں مفعول (Object) منصوب (زبر والا) ہوتا ہے۔ جیسے ضربتٌ و لداً (میں نے ایک لڑکے کو مارا)۔ اس مثال میں ولد اُ مفعول ہے۔ اس لیے اس پر زبر آیا ہے۔ مفعول کی تفصیل آپ آئندہ کسی سبق میں پڑھیں گے۔ یہاں پر صرف اتنا ذہن میں رکھ لیجئے کہ جو ضمیر مفعول کی جگہ استعمال ہوگی وہ منصوب کہلائے گی۔ اس طرح ضمیر کی تیسری قسم منصوب ہوئی۔ البتہ اس سلسلہ میں یہ آسانی ضرور ہے کہ ضمیر مجرور اور ضمیر منصوب دونوں ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں فرق صرف ان کے استعمال سے پڑتا ہے۔ اگر ضمیر حرف جر کے بعد یا کسی اسم کے بعد مضاف الیہ ہو کر استعمال ہو تو ضمیر مجرور کہلائے گی اور اگر ضمیر کسی فعل (Verb) کے بعد مفعول ہو کر استعمال ہو تو ضمیر منصوب کہلائے گی۔

یہ بات یاد رکھیے کہ ضمیر کی ساخت اور شکل میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ ہمیشہ اپنی اصل پر برقرار رہتی ہے۔ ضمیر مجرور و منصوب کا مکمل خاکہ نیچے درج کیا جا رہا ہے۔ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

ضمیر مجرور و منصوب

مؤنث			مذکر			
جمع	ثنی	واحد	جمع	ثنی	واحد	صیغہ
ہُنَّ ان کا ان کو انہیں	هُمَا ان دو کا ان دو کو	هَا اس کا اس کو اسے (عورت)	هُمْ ان کا ان کو انہیں	هُمَا ان دو کا ان دو کو	هُوَ اس کا اس کو اسے (مرد)	غائب
كُنَّ تمہارا تم کو تمہیں	كُما تم دونوں کا تم دونوں کو	كِ تیرا تجھ کو تجھے	كُم تمہارا تم کو تمہیں	كُما تم دو نوں کا تم دونوں کو	كِ تیرا تجھ کو تجھے	حاضر
نا ہمارا ہم کو ہمیں	نا ہم دونوں کا ہم دونوں کو	ی میرا مجھ کو مجھے	نا ہمارا ہم کو ہمیں	نا ہم دونوں کا ہم دونوں کو	ی میرا مجھ کو مجھے	متکلم

ان ضمیروں کے استعمال کی تین شکلیں ہیں۔ (۱) حرف جر کے

بعد (۲) اسم کے بعد مضاف الیہ ہو کر (۳) فعل کے بعد مفعول ہو کر۔ ان تینوں شکلوں کو تفصیل کے ساتھ خاکہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔

(۱) حرفِ جر کے بعد (من = سے)

مؤنث		مذکر				
جمع	ثنی	واحد	جمع	ثنی	واحد	صیغے
مِنْهُنَّ	مِنْهُمَا	مِنْهَا	مِنْهُمْ	مِنْهُمَا	مِنْهُ	غائب اس سے
ان سے	ان دونوں سے	اس سے	ان سے	ان دونوں سے		
مِنْكُنَّ	مِنْكُما	مِنْكِ	مِنْكُمْ	مِنْكُما	مِنْكِ	حاضر تجھ سے
تم سے	تم دونوں سے	تجھ سے	تم سے	تم دونوں سے		
مِنَّا	مِنَّا	مِنِّي	مِنَّا	مِنَّا	مِنِّي	متکلم مجھ سے
ہم سے	ہم دونوں سے	مجھ سے	ہم سے	ہم دونوں سے		

(۲) اسم کے بعد مضاف الیہ ہو کر

مؤنث			مذکر			
جمع	ثنی	واحد	جمع	ثنی	واحد	صیغہ
کِتَابُهُنَّ	کِتَابُهُمَا	کِتَابُهَا	کِتَابُهُمْ	کِتَابُهُمَا	کِتَابُهُ	غائب
ان سب کی کتاب	ان دونوں کی کتاب	اس کی کتاب	ان کی کتاب	ان دونوں کی کتاب	اس کی کتاب	
کِتَابُكُنَّ	کِتَابُكُمَا	کِتَابُكَ	کِتَابُكُمْ	کِتَابُكُمَا	کِتَابُكَ	حاضر
تمہاری کتاب	تم دونوں کی کتاب	تیری کتاب	تمہاری کتاب	تم دونوں کی کتاب	تیری کتاب	
کِتَابُنَا	کِتَابُنَا	کِتَابِنَا	کِتَابُنَا	کِتَابُنَا	کِتَابِنَا	متکلم
ہماری کتاب	ہم دونوں کی کتاب	میری کتاب	ہم سے کی کتاب	ہم دونوں کی کتاب	میری کتاب	

(۳) فعل کے بعد

(ضَرَبْتُ = میں نے مارا۔ ضَرَبْتُ = تو نے مارا)

مؤنث		مُذَکَر					
جمع	ثنی	واحد	جمع	ثنی	واحد	صیغے	
جمع	ضَرَبْتُهُنَّ	ضَرَبْتُهُمَا	ضَرَبْتُهُا	ضَرَبْتُهُمْ	ضَرَبْتُهُمَا	ضَرَبْتُهُ	غائب
	میں نے ان	میں نے ان	میں نے	میں نے	میں نے	میں نے	
	ان	دونوں کو مارا	اس	ان	ان	اس	
	سب کو مارا		کو مارا	سب کو مارا	دونوں کو	کو مارا	
						مارا	
	ضَرَبْتُكُنَّ	ضَرَبْتُكُمَا	ضَرَبْتُكَ	ضَرَبْتُكُمْ	ضَرَبْتُكُمَا	ضَرَبْتُكَ	حاضر
	میں نے تم	میں نے تم	میں نے	میں نے تم	میں نے تم	میں نے	
	سب کو مارا	دونوں کو مارا	تجھ	سب کو مارا	دونوں کو مارا	تجھ	
			کو مارا		نوں کو مارا	کو مارا	
	ضَرَبْتِنَا	ضَرَبْتِنَا	ضَرَبْتِنِي	ضَرَبْتِنَا	ضَرَبْتِنَا	ضَرَبْتِنِي	متکلم
	تو نے ہم	تو نے ہم	تو نے مجھ	تو نے ہم	تو نے ہم	تو نے مجھ	
	دونوں کو مارا	دونوں کو مارا	کو مارا	دونوں کو مارا	دونوں کو مارا	کو مارا	

التمرین الاول

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

- (۱) هُوَ كِتَابٌ عَمِيٌّ. (۲) اُسْتَاذُنَا عَطُوفٌ.
 (۳) لَنَا اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالِكُمْ. (۴) اَوْلَادِكُمْ ذَاهِبُونَ اِلَى وَطَنِهِمْ.
 (۵) هَذِهِ رِيْشَةٌ قَلَمِكَ (۶) ثِيَابُهُمْ وَ سِيْحَةٌ.
 (۷) وَجْهَكَ جَمِيْلٌ. (۸) عَرَفْتُهُنَّ.
 (۹) فِي يَدِهَا وَرْدَةٌ جَمِيْلَةٌ. (۱۰) اَوْلَادِكُمْ اَغَائِبُونَ.

التمرین الثانی

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

- (۱) اللہ ہمارا رب ہے اور محمد ہمارے رسول ہیں۔
 (۲) ہمارا دوست اپنے سفر سے واپس آ رہا ہے۔
 (۳) میری کتاب اس کے پاس ہے۔
 (۴) اس کا دوپٹہ سرخ ہے۔
 (۵) یہ اس (مرد) کا بستہ ہے۔
 (۶) اس میں تمہارا قلم ہے۔
 (۷) تمہارے مہمان گھر میں ہیں۔
 (۸) ہمارا امتحان قریب ہے۔

حل التمرین الاول

- (۱) وہ میرے چچا کی کتاب ہے۔
- (۲) ہمارے استاد مہربان ہیں۔
- (۳) ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔
- (۴) تمہارے لڑکے اپنے وطن کو جا رہے ہیں۔
- (۵) یہ تمہارے قلم کا نب ہے۔
- (۶) ان کے کپڑے گندے ہیں۔
- (۷) تجھ (عورت) کا چہرہ خوب صورت ہے۔
- (۸) میں نے ان کو پہچانا۔
- (۹) اس عورت کے ہاتھ میں ایک خوب صورت گلاب ہے۔
- (۱۰) تم دونوں کے لڑکے غائب ہیں۔

حل التمرین الثانی

- (۱) اللَّهُ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ رَسُولُنَا.
- (۲) صَدِيقُنَا رَاجِعٌ مِنْ سَفَرِهِ.
- (۳) كِتَابِي عِنْدَهُ.
- (۴) خِمَارُهَا أَحْمَرٌ.
- (۵) هَذِهِ مِحْفَظَتُهُ.
- (۶) فِيهَا قَلَمٌ.
- (۷) ضِيُوفُكُمْ فِي الْبَيْتِ.
- (۸) اِمْتِ عَانُنَا قَرِيبٌ.

سوالات

- (۱) حرف جر کے بعد آنے والی ضمیر کو کیا کہتے ہیں؟
- (۲) ضمیر منصوب کس کو کہا جاتا ہے؟
- (۳) ضمیر مجرور و منصوب کا خاکہ بنائیے؟



پندرہواں سبق

استفہامی جملے

Interrogative Sentences

مَا هَذَا؟

یہ کیا ہے؟

هَذَا كِتَابٌ.

یہ کتاب ہے۔

مَنْ ذَٰلِكَ؟

وہ کون ہے؟

ذَٰلِكَ وَاَلِدُّ.

وہ لڑکا ہے۔

أَيْنَ الْمَاءِ؟

پانی کہاں ہے؟

الْمَاءُ فِي الْكَاسِ.

پانی گلاس میں ہے۔

كَيْفَ الْغُرَابُ؟

کوا کیسا ہے؟

الْغُرَابُ أَسْوَدٌ.

کواکلا ہے۔

اوپر کی مثالوں سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ یہ سوالیہ جملے ہیں۔ ہر زبان میں کچھ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو سوال کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ عربی میں اسی طرح کے الفاظ کو "اسماء استفہام" کہا جاتا ہے۔ اس سبق میں کثرت سے استعمال ہونے والے اسماء استفہام کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ باقی کا بیان اپنے اپنے موقع سے ہوتا رہے گا۔

مَنْ (Who) کون: اس کے ذریعہ ذوی العقول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَنْ مُحَمَّدٌ (محمد کون ہیں؟)

مَا (What) کیا: اس کے ذریعہ غیر ذوی العقول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَا هَذَا (یہ کیا ہے؟)

هَلْ أ: ان دونوں الفاظ کے ذریعہ کسی چیز کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ انگریزی میں Was, Were, Is, Are, Am وغیرہ کو جملہ کے شروع میں لاکر سوال کرتے ہیں۔ جیسے هَلْ أَنْتَ وَكَذَلِكَ (کیا تو لڑکا ہے؟) أَهَذَا كِتَابٌ (کیا یہ کتاب ہے؟)

كَيْفَ (How) کیسا: کسی کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے كَيْفَ الْأُسْتَاذُ (استاد کیسے ہیں؟)

أَيْنَ (Where) کہاں:۔ مقام اور جگہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے أَيْنَ الْكِتَابُ (کتاب کہاں ہے؟)

مَتَى (When) کب: زمانہ اور وقت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَتَى إِمْتِحَانُكَ (تیرا امتحان کب ہے؟)

لِمَنْ (Whose) کس کا: کسی چیز کی ملکیت یا نسبت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے لِمَنْ هَذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب کس کی ہے؟)

لِمَا - لِمِ

Why

لِمَاذَا {

سبب معلوم کرنے کے لیے سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے لِمَا أَنْتَ جَالِسٌ (تم کیوں بیٹھے ہو؟) لِمَاذَا أَنْتَ كَسَلَانٌ (تم کیوں سست ہو؟)

أَيُّ كُونَا {

Which

أَيُّ كُونِي {

کسی چیز کی تعین کے لیے آتے ہیں اور ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں جیسے أَيُّْ وَالدِّ نَاجِحٌ (کون سا لڑکا کامیاب ہے؟) أَيُّْ كِتَابٍ عَلَى الطَّائِلَةِ (کون سی کتاب میز پر ہے؟)

كَمْ (How Much): کتنا، کتنے، کتنی، یہ تعداد معلوم کرنے کے لیے آتا ہے۔ اس کے بعد ہمیشہ مفرد لفظ (واحد) استعمال ہوتا ہے اور اس پر دو زبر آتے ہیں۔ جیسے كَمْ كِتَابًا فِي الْمِحْفَظَةِ (بستہ میں کتنی کتابیں ہیں؟)

اگر آپ جملہ اسمیہ کو استفہامی جملہ بنانا چاہیں تو اس کا بہت آسان طریقہ ہے کہ آپ جملہ کے شروع میں لفظ استفہام لکھ دیجئے، سوالیہ جملہ بن جائے گا۔ جیسے خَالِدٌ غَائِبٌ (خالد غیر حاضر ہے) سے هَلْ خَالِدٌ غَائِبٌ؟ (کیا خالد غیر حاضر ہے؟)۔ اسی طرح سے أَنْتَ رَاجِعٌ (تم واپس آنے والے ہو) سے هَلْ أَنْتَ رَاجِعٌ؟ (کیا تم واپس آنے والے ہو؟) سوالیہ جملہ کا جواب اگر اثبات (ہاں) میں دینا ہو تو جملہ کے

شروع سے سوالیہ لفظ نکال کر اس کی جگہ ”نَعَمْ“ بڑھا دیجئے اور باقی جملہ کو اسی طرح رہنے دیجئے۔ مثلاً هَلْ خَالِدٌ غَائِبٌ میں ”هَلْ“ نکال کر ”نَعَمْ“ بڑھا دیجئے۔ نَعَمْ خَالِدٌ غَائِبٌ (ہاں خالد غیر حاضر ہے)۔ اور اگر جواب منفی (نہیں) میں دینا ہو تو سوالیہ لفظ نکال کر اس کی جگہ ”لَا“ لکھ دیجئے اور مبتدا سے پہلے لیس یا ما بڑھا دیجئے اور خبر سے پہلے حرف جار ”ب“ بڑھا دیجئے۔ حرف جر کی وجہ سے خبر پر زیر آ جائے گا مگر یہاں پر ”ب“ کے کوئی معنی نہیں ہوں گے بلکہ یہ صرف عبارت میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے لایا جاتا ہے۔ مثلاً هَلْ خَالِدٌ غَائِبٌ کا جواب منفی میں دینا ہو تو کہیں گے لَا، مَا خَالِدٌ بِغَائِبٍ يَالَيْسَ خَالِدٌ بِغَائِبٍ (خالد غائب نہیں ہے) لَا، خَالِدٌ لَيْسَ بِغَائِبٍ بھی کہہ سکتے ہیں۔

اگر سوال اس انداز کا ہو کہ اس کا جواب اثبات یا منفی میں مطلوب نہ ہو تو عام طریقہ کے مطابق مبتدا اور خبر (جملہ اسمیہ) کی شکل میں جواب دیں گے۔ مثلاً كَيْفَ أَنْتَ (تم کیسے ہو؟) کا جواب ہوگا أَنَا طَيِّبٌ (میں اچھا ہوں) اسی طرح سے أَيْنَ الْغُرَابُ؟ (کو کہاں ہے؟) کا جواب ہوگا الْغُرَابُ عَلَى الشَّجَرِ (کو اپیڑ پر ہے)۔

یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی سوالیہ لفظ سے پہلے حرف جر لگا کر اس کے معنی میں معمولی تبدیلی کر لیتے ہیں۔ جیسے أَيْنَ (کہاں) سے پہلے مِّنْ لگا کر مِّنْ أَيْنَ (کہاں سے) الیٰی أَيْنَ (کہاں تک۔ کدھر کو) اسی طرح مَتَى (کب) سے پہلے الیٰی لگا کر الیٰی مَتَى (کب تک)

آئیے مذکورہ بالا باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند سوالات اور ان کے جوابات کی عربی بنائیں اور اس کے بعد مشقیں کریں۔

قلم کہاں ہے؟

قلم جیب میں ہے۔

درجہ میں کون لڑکا بیٹھا ہے؟

درجہ میں فرید بیٹھا ہے۔

محمد کون ہیں؟

محمد اللہ کے رسول ہیں۔

یہ رومال کس کا ہے؟

یہ رومال علی کا ہے۔

تمہارے درجہ میں کتنے لڑکے ہیں؟ کم و کثرتاً فی صفیک؟

میرے درجہ میں بیس لڑکے ہیں۔ فی صفی عشرون و کثرتاً۔

أَيْنَ الْقَلَمُ؟

الْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ.

أَيُّ وَلَدٍ جَالِسٌ فِي الصَّفِّ؟

فَرِيدٌ جَالِسٌ فِي الصَّفِّ.

مَنْ مُحَمَّدٌ؟

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

لِمَنْ هَذَا الْمِنْدِيلُ؟

هَذَا الْمِنْدِيلُ لِعَلِيٍّ.

كَمْ وَلَدًا فِي صَفِّكَ؟

فِي صَفِّي عِشْرُونَ وَكثرتاً.

التمرین الاول

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(۱) كَمْ رُؤْيِيَّةٌ فِي الْكَيْسِ؟ (۲) هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى الْكِنَاؤِ؟

(۳) لِمَا أَنْتَ ضَارِبٌ هَذَا الْوَلَدَ؟ (۴) مِنْ أَيْنَ هَذَا الضَّيْفُ؟

(۵) مَنْ أَسَاطِذُكَ؟ (۶) أَيُّ فِصْلٍ هَذَا؟

(۷) مَتَى امْتِحَانُكَ؟ (۸) لِمَنْ هَذِهِ السَّاعَةُ؟

(۹) مَا اسْمُ هَذَا الْوَلَدِ؟ (۱۰) أَ هَذَا الْكِتَابُ رَخِيصٌ؟

التمرین الثانی

درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- (۱) کیا تم درجہ آٹھ میں ہو؟ (۲) مغرب میں کتنی رکعات ہیں؟
 (۳) تم کدھر جا رہے ہو؟ (۴) کیا زاہد چڑیا گھر جائے گا؟
 (۵) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟ (۶) کیا یہ گھنٹہ خالی ہے؟
 (۷) کیا تم کاشتکار ہو؟ (۸) زمین اور آسمان کا رب کون ہے؟
 (۹) تمہارے استاذ کہاں ہیں؟ (۱۰) یہ کتا کس کا ہے؟

التمرین الثالث

مندرجہ ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

- (۱) مَا اسْمُكَ؟ (۲) مَا اسْمُ أَبِيكَ.
 (۳) أَيْنَ بَيْتِكَ؟ (۴) مَنْ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ؟
 (۵) أَأَنْتُمْ ذَاهِبُونَ إِلَى الْوَطَنِ؟ (۶) كَيْفَ حَالُكَ؟
 (۷) لِمَنْ هَذِهِ الْكُرْسِيُّ؟ (۸) هَلْ أَنْتَ مَرِيضٌ؟
 (۹) مَا عَلَى الشَّجَرِ؟ (۱۰) أَيْنَ مَكَّةُ؟

التمرین الرابع

درج ذیل جملے کن سوالوں کے جواب ہیں؟ وہ سوالات لکھئے۔

- (۱) فِي الْقَفْصِ طَائِرٌ. (۲) الْقِطُّ أَبْيَضٌ.

- (۳) الْيَوْمَ أَنَا فِي رَامْفُورِ . (۴) نَعَمْ مُحَمَّدٌ رَسُولٌ .
 (۵) مَا هَذَا الْكِتَابُ بِصَعْبٍ . (۶) عِنْدِي خَمْسُونَ رُوبِيَّةً .
 (۷) لَا بَلْ هُوَ أَسْوَدٌ . (۸) أَنَا رَاجِعٌ مِنَ السَّفَرِ فِي الصَّبَاحِ .
 (۹) هَذَا فَصْلُ الشِّتَاءِ . (۱۰) عَمِيَ فِي بَوْمَبَائِي .

حل التمرین الاول

- (۱) پرس میں کتنے روپے ہیں؟ (۲) کیا تم لکھنؤ جانے والے ہو؟
 (۳) تم اس لڑکے کو کیوں مار رہے ہو؟ (۴) یہ مہمان کہاں سے؟
 (۵) تمہارا استاذ کون ہے؟ (تشریف لائے ہیں)
 (۶) یہ کون سا موسم ہے؟ (۷) تمہارا امتحان کب ہے؟
 (۸) یہ گھڑی کس کی ہے؟ (۹) اس لڑکے کا نام کیا ہے؟
 (۱۰) کیا یہ کتاب سستی ہے؟

حل التمرین الثانی

- (۱) هَلْ أَنْتَ فِي الصَّفِّ الثَّامِنِ؟ (۲) كَمْ رَكْعَةً فِي الْمَغْرِبِ؟
 (۳) إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ؟ (۴) هَلْ زَاهِدٌ ذَاهِبٌ إِلَى
 (۵) كَمْ صَفْحَةً فِي كِتَابِكَ؟ جَنِينَةَ الْحَيَوَانَاتِ؟
 (۶) هَلْ هَذِهِ السَّاعَةُ فَارِغَةٌ؟ (۷) هَلْ أَنْتَ فَلَاحٌ؟
 (۸) مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ؟ (۹) أَيْنَ أُسْتَاذُكَ؟
 (۱۰) لِمَنْ هَذَا الْكَلْبُ؟

حل التمرین الثالث

- (۱) اِسْمِيْ عَرَفَانَ اِحْمَدِ . (۲) اِسْمُ اَبِيْ مُحَمَّدٍ صَدِيْقِ .
 (۳) بَيْتِيْ فِيْ بَجْنُوْر . (۴) اِلْاِسْتَاذُ جَالِسٌ عَلٰى الْكُرْسِيِّ .
 (۵) نَعَمْ ، نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ اِلَى الْوَطَنِ . (۶) حَالِيْ طَيِّبٌ .
 (۷) هَذِهِ الْكُرْسِيَّةُ لِفَرِيْدٍ . (۸) لَا ، مَا اَنَا بِمَرِيْضٍ .
 (۹) عَلٰى الشَّجَرِ طَائِرٌ . (۱۰) مَكَّةُ فِي الْعَرَبِ .

حل التمرین الرابع

- (۱) مَا فِي الْقَفْصِ ؟ (۲) كَيْفَ الْقِطْ ؟
 (۳) اَيْنَ اَنْتَ الْيَوْمَ ؟ (۴) هَلْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ ؟
 (۵) هَلْ هَذَا الْكِتَابُ صَعْبٌ ؟ (۶) كَمْ رُوْبِيَّةٌ عِنْدَكَ ؟
 (۷) هَلْ الْغُرَابُ اَحْمَرٌ . (۸) مَتٰى اَنْتَ رَاَجِعٌ مِّنَ السَّفَرِ ؟
 (۹) اَيُّ فِصْلٍ هَذَا . (۱۰) اَيْنَ عَمَّكَ ؟

سوالات

- (۱) اسماءِ استفہام کن الفاظ کو کہا جاتا ہے ؟
 (۲) مَنْ اور مَا میں کیا فرق ہے ؟
 (۳) كَيْفَ کے ذریعہ کس کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے ؟
 (۴) مَتٰى اور اَيْنَ کے ذریعہ کس کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے ؟

فرہنگ

(Vocabulary)

پہلا سبق

انگریزی	اردو	عربی
General Merchant	جنرل مرچنٹ	تاجر عام
Fraudulent	دھوکے باز	خادع
Baker	نان بائی	خباز
Oil Seller	تیل فروش	زیات
Watch Maker	گھڑی ساز	ساعاتی
Jailor	جیلر	سجان
Fool	بے وقوف	سفیه
Naughty	شرارتی	شریر
True	سچا	صادق
Friend	دوست	صديق
Dull	کند ذہن	غبی

Washerman	دھوبی	غَسَّالٌ
Short	پستہ قد	قَصِيرٌ
Lazy	لا پروا	كَسُولٌ
Hard Worker	مخنتی	مُجْتَهِدٌ
Respectful	باادب	مُؤَدَّبٌ

دوسرا سبق

Brother	بھائی	أَخٌ
Yellow	زررد	أَصْفَرٌ
Watermelon	تربوز	الْبَطِيخُ الْأَحْمَرُ
Camel	اونٹ	الْجَمَلُ
Lemon	لیموں	الْيَمُونُ
Mango	آم	أَنْبَةٌ
Cold	ٹھنڈا	بَارِدٌ
Orange	سنترہ	بُرْتُقَالٌ
Apple	سیب	تَفَّاحٌ
Fruit	پھل	فَرَسٌ
Costly	مہیتی	ثَمِينٌ

Cloth	کپڑا	ثَوْبٌ
New	نیا	جَدِيدٌ
Sour	کھٹائی	حَامِضٌ
Peach	آڑو	خَوْخٌ
Lesson	سبق	دَرْسٌ
Intelligent	ذہین	ذَكِيٌّ
Cheep	ستا	رَخِيصٌ
Pomegranate	انار	رُمَّانٌ
Easy	آسان	سَهْلٌ
Uncle	چچا	عَمٌّ
Grapes	انگور	عِنَبٌ
Expensive	مہنگا	غَالٍ
Raw	کچا	فَجٌّ
Tasteful	ذائقہ دار	لَذِيذٌ
Water	پانی	مَاءٌ
Rotten	سڑا ہوا	مُتَعَفِنٌ
Half-Ripe	ادھ کچری	مُنْصَفٌ
Banana	کیلا	مَوْزٌ

Ripe	پکا	نَاضِجٌ
Faithful	وفادار	وَفِيٌّ
Food	کھانا	طَعَامٌ
Sweet	میٹھا	حُلُوٌّ
Red	لال	أَحْمَرٌ

تیسرا سبق

Silver	چاندی	الْفِضَّةُ
Far	دور	بَعِيدَةٌ
Handsome	خوبصورت	جَمِيلٌ (مرد کے لیے)
Beautiful	خوبصورت	جَمِيلَةٌ
Room	کمرہ	حُجْرَةٌ
Garden	باغ	حَدِيقَةٌ
Red	سرخ	حَمْرَاءُ
Paternal Aunt	خالہ	خَالَةٌ
Flower	پھول	زَهْرَةٌ
Watch	گھڑی	سَاعَةٌ
Black	سیاہ	سَوْدَاءُ

Grand	شاندار	شَامِيحَةٌ
Table	میز	طَاوِلَةٌ
Chaste	پاک باز	عَفِيفَةٌ
Paternal Aunt	پھوپھی	عَمَّةٌ
Fruit	میوہ	فَاكِهَةٌ
Old	پرانی	قَدِيمَةٌ
Cap	ٹوپی	قَلَنْسُوَةٌ
Copy	کاپی	كُرَاسَةٌ
School Bag	بستہ	مِحْفَظَةٌ
Helper	مددگار	نَاصِرٌ
Rose	گلاب	وَرْدَةٌ
Wide	کشادہ	وَاسِعَةٌ
Closed	بند	وَاقِفَةٌ

چوتھا سبق

Pupil	شاگرد	تَلْمِيذٌ
Nib	نب	رِيشَةٌ
Black board	بلیک بورڈ	سَبُورَةٌ

Principal	پرنسپل	عَمِيدٌ
Dress	لباس	لِبَاسٌ
Small board	تختی	لَوْحٌ
Sharpner	قلم تراش	مِبْرَاةٌ
Inkpot	دوات	مِحْبَرٌ
Rubber	ربر	مَحَايَةٌ
Pencil	پنسل	مِرْسَمٌ
Lady Teacher	استانی	مُعَلِّمَةٌ
Desk	ڈیسک	مِنْضَدَةٌ

یا نچواں سبق

Door	دروازہ	بَابٌ
Wide	کشادہ	وَاسِعٌ
Lazy	ست	كَسْلَانٌ
Bright	چمکدار	لَاْمِعٌ
Night	رات	لَيْلَةٌ، لَيْلٌ
Window	کھڑکی	نَافِذَةٌ
Star	ستارہ	نَجْمٌ

Dark	تاریک	مُظْلِمَةٌ
Shut, Closed	بند	مُغْلَقٌ
Opened	کھلا ہوا	مَفْتُوحَةٌ

چھٹا سبق

Neat & Clean	صاف ستھرا	النَّقِيُّ
Clear	واضح	بَيِّنَةٌ
Failed	ناکام	خَائِبٌ خَاسِرٌ
Coward	ڈرنے والا	خَائِفٌ
Returner	واپس ہونے والا	رَاجِعٌ
Silent	خاموش	سَاكِتٌ
Fish	مچھلی	سَمَكَةٌ
Motor	موٹر	سَيَّارَةٌ
Worker	کارگر	صَانِعٌ
Friend	سہیلی	صَدِيقَةٌ
Successful	کامیاب	فَائِزَةٌ - فَائِزٌ
Farmer	کسان	فَلَّاحٌ
Little	کم	قَلِيلٌ

Liar	جھوٹی	كَاذِبَةٌ
Infidel	کافر عورت	كَافِرَةٌ
Very	بہت	كَثِيرَةٌ 'كثير'
Player	کھلاڑی	لَاعِبٌ
Contemptible	ناپسندیدہ	مذمومٌ
Respectful	باعزت	مُكْرَمٌ
Neat & Clean	صاف ستھرا	نَظِيفَةٌ
Indian	ہندوستانی	هِندِيٌّ
Baker	نان بابائی	خَبَازٌ

ساتواں سبق

Kind	مشفق	عَطُوفٌ
Copies	کاپیاں	كُرَّاسَاتٌ
Obedient	اطاعت گزار	مُطِيعٌ

آٹھواں سبق

Cow	گائے	بَقْرَةٌ
Well	کنواں	بئرٌ

Revenge

بدلہ

جَزَاءٌ

Life

زندگی

حَيَاةٌ

Goat.

بکری

شَاةٌ

Light

روشنی

ضَوْءٌ

Train

ریل

قِطَارٌ

Milk

دودھ

لَبَنٌ

Fear

ڈر

مَخَافَةٌ

Speed

رفتار

مَسِيرَةٌ

نواں سبق

Respect

عزت کرنا

اِكْرَامٌ

University

یونیورسٹی

جَامِعَةٌ

House

گھر

دَارٌ

Bicycle

سائیکل

دَرَّاجَةٌ

Wife

بیوی

زَوْجَةٌ

Simple

سادگی

سَدَاجَةٌ

Fast

تیز

سَرِيعٌ

Guest

مہمان

ضَيْفٌ

Tight	تنگ	ضَيِّقَةٌ
Chastity	پاکیزگی	طَهَارَةٌ
Aim	مقصد، مطلب	غَايَةٌ
Veiled	پردہ دار	مُحْتَجِبَةٌ
Beneficent	محسن	مُحْسِنٌ
Flap	پٹ	مِصْرَاعٌ
Broken	ٹوٹا ہوا	مَكْسُورٌ

دسواں سبق

Mother	ماں	أُمٌّ
Pious	نیک	بَارٌّ
Fat	موٹی	سَمِينَةٌ
Baby	بچی	صَبِيَّةٌ
Twinkle	ٹمٹماتا ہوا	ضَيْلَةٌ
Sweet	شیریں	عَذْبٌ
Glass	گلاس	كَاسٌ
Playful	کھلنڈرا	لَعُوبٌ
Bitter	کڑوی	مُرٌّ

Lamp	چراغ	مِصْبَاحٌ
Full	بھرا ہوا	مَمْلُوءٌ

گیارہواں سبق

Matter	بات	أَمْرٌ، حَدِيثٌ
Failed	ناکام (خسارے والا)	خَاسِرٌ
Bad	بری	خَبِيثٌ، فَاسِدٌ
Attractive	دل کش	خَلَابَةٌ
Hen	مرغی	دَجَاجَةٌ
Cloudy	ابر آلود	مُغَيَّمَةٌ
Moonlight	چاندنی سے روشن	مُقَمَّرَةٌ
We	ہم	نَحْنُ
Bad	بری	ذَمٌّ

بارہواں سبق

Lion	شیر	أَسَدٌ
Hard work	محت	الْأَجْتِهَادُ
Drawer	دراز	الرِّفُّ

Hospital	ہسپتال	الْمُسْتَشْفَى
Hole	بل، سوراخ	جُعْرَةٌ
Map	نقشہ	خَرِيْطَةٌ
Public	رعیت	رَعِيَّةٌ
Brave	بہادر	شَجَاعٌ
Rat	چوہا	فَارٌّ
Duty	فرض	فَرِيضَةٌ
Success	نجاح	فَوْزٌ ، نَجَاحٌ
Monkey	بندر	قِرْدٌ
Writer	لکھنے والا	كَاتِبٌ
No, Not	نہیں	لَا ، لَيْسَ
Sick	بیمار	مَرِيضٌ ، مَرَضِيٌّ
Responsible	جواب دہ	مَسْئُولٌ
Rain	بارش	مَطَرٌ
Seat	بیچ، سیٹ	مِقْعَدٌ
Coming down	اتر رہی ہے	نَازِلٌ
Runner	بھاگنے والا	هَارِبٌ

تیرھواں سبق

Fool	بے وقوف	أَحْمَقٌ
Peon	چھوڑا سی	حَارِسٌ
Tailor	درزی	خَيَّاطٌ
Cook	باورچی	طَبَّاحٌ
Worker	کام کرنے والا	عَامِلٌ
Stand	کھڑی ہوئی	قَائِمَةٌ
Speaker	بولنے والا	نَاطِقٌ
Slept	سوئی ہوئی	نَائِمَةٌ
Carpenter	بڑھئی	نَجَّارٌ
Smart, Active	پھرتیلی	نَشِيطٌ

چودھواں سبق

Nice	عمدہ	جَيِّدَةٌ
Shawl	دوپٹہ	خِمَارٌ
Dirty	میلے گندے	وَسِخَةٌ
Hand	ہاتھ	يَدٌ

پندرہواں سبق

White	سفید	أَبْيَضُ
Earth	زمین	أَرْضُ
Class VIII	درجہ آٹھ	الْصَّفُّ الثَّامِنُ
Today	آج	الْيَوْمُ
But	بلکہ	بَلْ
Zoo	چڑیا گھر	جَنِينَةُ الْحَيَوَانَاتِ
Fifteen	پندرہ	خَمْسُونَ
Hour	گھنٹہ	سَاعَةٌ سَاعَاتٌ
Sky	آسمان	سَمَاءٌ سَمَوَاتٌ
Page	صفحہ	صَفْحَةٌ صَفْحَاتٌ
Season, Weather	موسم	فَصْلٌ
Winter Season	سردی کا موسم	فَصْلُ الشِّتَاءِ
Cat	بلا	قِطٌّ
Cage	پنجرا	قَفْصٌ
Purse	پرس	كَيْسٌ



تعالیم کی اہمیت

سُنَّتِ نَبَوِیِّ كِی رُوشَنی مِی

عَلَّامَةُ یُوسُفُ الْقُرْضَاوی
مترجم: ابو مسعود اظہر ندوی

اِسْلَام بَک ڈپو